

①

کتاب
اربعین فی احوال المہدیین علیہم السلام

مرتبہ
مفت محمد اسماعیل شہید دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

خلیفہ
ارشاد و قیادت مجدد صمد سید محمد حسین
صاحب بریلوئی

اربعین فی احوال المہدیین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

المکتبۃ النبیہ مدنی



مح ۲۹۷۵

م-۱



امام ہندی کے احوال میں
 اکثر لوگوں کو برادر ہو کھا
 پڑا ہی سمجھتے ہیں کہ
 زمانہ انکا اور زمانہ حضرت
 عیسیٰ علیہ السلام کا ایک
 ہی حضرت امام ہندی
 تصور اقبل پیدا ہونے کے بعد
 ان کے آپس کے زمانہ میں
 حضرت عیسیٰ اترینگے
 حالانکہ درشون سے معلوم
 ہوتا ہے کہ وہ خلیفہ دوم
 ہیں بارہ خلیفہ میں سے
 ایک وہ بقی و بیل القدر
 ہیں انکی شان میں ہیں
 ہندی کا اقطہ ہیں فرمایا
 ظہور انکا دین سے ہی
 اور غزوات انکی عرب
 اور روم میں معلوم ہو
 ہیں کیونکہ وہ ملک اسوقت
 کفرستان ہو گا اور انکو
 غزوات سے نصارا کے
 اور خروج سے دجال کے
 فرصت نہ ملے گی کہ وہ
 انتظام ملک کا کریں آخر
 حضرت عیسیٰ اترینگے اور
 رجال کو قتل کریں گے
 اور انتظام تمام روم زمین
 کا بنادیں گے اور امام ہندی
 کا غزوات ہند اور عجم میں
 معلوم ہوتا ہے اور ظہور



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الفصل الاول في احاديث جامعة في المهدي سن

پہلی فصل میں وہ حدیثیں ہیں جو شان میں ہیں جو امام علی علیہ السلام سے آئیں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِيمَا أَعْلَمُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ فِيهِ الْأُمَّةَ عَلَى اس

صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی کہ بیشک اللہ تعالیٰ اس امت کے واسطے ہر سو کے

كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْ يَحْدِ رُلْهَا وَيُنْصِرُ رَاةَ ابوداؤد و کذا

ہر سو برس کے شخص کو نیا کر دے گا اور اس امت کو دین اسکا اور انکیا اور ابوداؤد

فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي كِتَابِ الْعِلْمِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

البیانی ہے مشکوٰۃ کے کتاب العلم میں اور روایت جابر ابن سمیرہ رضی اللہ عنہ سے

انکا فراسان سے اور
 معاون انکے اہل سنت
 اور استقام انکا ہاتھ
 روی زمین کا معلوم
 ہوتا ہی اور بیشتر لوگوں کو
 بارہ خلیفہ کا حال سے
 جتنا ذکر حدیث میں
 آیا ہی بڑی غفلت
 ہو گئی ہی سیرت حضرت
 امام مہدی کے اور کئی
 کے پیدا ہونے کا انتظار اور
 امید نہیں رکھتے اور حتی
 حدیث میں کہ باقی خلیفوں کی
 شان میں آئی ہیں ان
 سب کو امام مہدی کے
 شان پر منطبق کرتے ہیں
 اور جو دیکے کہ کسی اہل
 سنت کے نزدیک چھ
 خلیفہ سے زائد پیدا نہیں
 ہوتے اور بعض کے نزدیک
 پانچ ہو چکے ہیں اور بعض
 کے نزدیک چار ہیں اور بعض
 کے نزدیک گیارہ ہو چکے
 ہیں ایک باقی ہیں بسبب
 اختلاف روایات کے یہ
 مضمون اکثر اہل سنت کے
 ذہن میں جالین ہو ای
 اسلئے جامع نے اس زمین
 کے قصد کیا کہ احادیث میں

قَالَ كُنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ
 كُنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 هَذَا الدِّينَ قَائِمًا حَتَّى يَكُونَ عَلَيْكُمْ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً
 یہ دین قائم رہے گا یہاں تک کہ ہو گئے تم پر بارہ
 خلیفہ
 كُلُّهُمْ يَجْتَمِعُ عَلَيْهِ الْأَمَةُ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ رِوَاةُ ابْنِ أَبِي
 سَبَّحٍ الْقَاقِ كَرِيمِي أَيْتُ الْأَمَّةِ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ رِوَاةُ ابْنِ أَبِي
 وَفِي الْمَشْكُوتِ فِي بَابِ فَضْلِ قُرَيْشٍ بِرِوَايَةِ الشَّيْخَيْنِ مَعَ
 اس حدیث کو ابو داؤد اور مشکوٰۃ کے باب فضائل قریش میں روایت فرمائی ہے کہ
 اِخْتِلَافٌ يَسِيرٌ ۲ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
 تھوڑے اختلاف کے اور روایت ہی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عِدَّةَ الْخُلَفَاءِ
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک گنتی خلیفوں کی
 بَعْدِي عِدَّةٌ نَقَبَاءُ مُوسَى رِوَاةُ ابْنِ عَدِيٍّ وَابْنِ عَسَاكِرَ
 بعد میرے گنتی حضرت موسیٰ کے سرداروں کی ہے روایت کیا ابن عدی اور ابن عساکر
 كَذَا فِي الْجَامِعِ الصَّغِيرِ لِلْشَّيْخِ ۲ وَعَنْ سَعِيدَةَ قَالَ سَمِعْتُ
 ایسا ہی ہے جامع صغیر میں شیوخ کے اور روایت ہی سعیدہ کہاتنا میں
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخِلَافَةُ ثَلَاثُونَ سَنَةً تَمُوتُ
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتا تیس برس میں پھر ہوگی ختم

انکا فراسان سے آئے
معاذ بن انکے اہل مشرق
اور انتظام انکا طاعت
رومی زمین کا معلوم
ہوتا ہی اور بیشتر لوگوں کو
بارہ خلیفہ کے حال سے
جکا ذکر حدیث میں
آیا ہی نہ ہی معلوم
ہوئی ہی سیرا نہ حضرت
امام مہدی کے اور کشتی
کے پیدا ہونے کا انتظار اور
امید نہیں رکھتے اور حتی
حدیث میں کہ باقی خلیفوں کی
شان میں آئی ہیں ان
سب کو امام مہدی کے
شان پر منطبق کر کے ہیں
اور جو را کے کہ کسی اہل
سنت کے نزدیک ہے
خلیفہ سے زائد پیدا نہیں
ہوئے اور بعض کے نزدیک
پانچ ہو چکے ہیں اور بعض
کے نزدیک چار ان روایت
کے نزدیک گیارہ ہو چکے
ہیں ایک باقی ہیں اب
اختلاف روایات کے یہ
مضمون اکثر اہل سنت کے
ذہن میں جالین ہو ہی
اس لیے جامع نے اہل زمین
کے قصہ کیا کہ احادیث میں

قال الله نبي رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يزال
كنا سنابن رسول الله صلى الله عليه وسلم كوكبة في كوكبه
هذا الدين قائما حتى يكون عليكم اثنا عشر خليفة
بعد من قام به كان ملك يورثكم ثم يورثكم
كلهم مجتمع عليه الامم كلهم من قریش رواه ابو داود
كتاب الفرائض في باب من قریش رواه ابو داود
وفي المشكوة في باب فضل قریش ورواية الشيخين مع
اسم من يورث ابو داود اور مشكوة في باب تفاصيل قریش میں روایت بخاری سے ہے
اختلاف كثير وعنه ابن مسعود رضي الله عنه قال
تفاوت اختلاف کے اور روایت ہی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان عددا من خلفاء
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک گنتی خلیفوں کی
بعدي عددا نقباء موسى رواه ابن عساکر
بعد میرے گنتی حضرت موسیٰ کے سرداروں کی ہی روایت کیا اس میں شاذ ابن عساکر نے
كذا في الجامع الصغير للسيوطي وعنه سفينة قال سمعت
ایسا ہی جامع صغیر میں سیوطی کے اور روایت ہی سفینہ کہا سنابن
النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول الخلافة ثلاثون سنة ثم يكون
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتا بیس برس ہی پھر ہوگی خلیفہ

ہر خلیفہ کی شان کے جدا
جدا فصول میں لکھ دیئے
تاکہ یہ دونوں وہو کھازین
سے خلافت کے اٹھ جاوے
مگر نظر انصاف سے اس کے
دیکھنے میں شرط ہی
ہے ۲

یعنی دین میں جو کچھ افراط
و تقریط لوگوں نے کیا ہوگا
اسکو حد اعتدال پر لے دینگا
اور سنتوں کو ظاہر کرے گا
اور بدعتوں کو مٹا دینگا
اور سستی کو دین کے
دور کرے گا جیسا کہ اس
زمانے میں رب العالمین
نے حضرت سید احمد صاحب
القصص سے تجدید دین کی
کروائی اور پیدائش
حضرت کی شروع میں
تیرہویں صدی کے ہی نقطہ
۳

یعنی انکی خلافت پر بہتر ہے
لوگ اتفاق کرینگے اگرچہ
کتے منکر ہی ہوں جسے
حضرت علی کی خلافت
انپر پڑ تو انبیاء اولی العزم
کا ہی جن نبیوں کے ہر
خلق میں بہت جاری
ہوئی خلافت مجدد کے

مَلِكًا ثُمَّ يَقُولُ سَفِينَةُ اَمْسِكَ خِلَافَةً اِنِّي بَكْرٍ سَنَتَيْنِ

وہی ہے کہ سافینہ نے خلافت ابی بکر کی دو برس

و خِلَافَةُ عُمَرَ عَشْرَةٌ وَ عُمَرَانِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَ عَلِيٍّ سِتَّةَ رَوَاةُ

تین خلافت عمر کی دس برس اور عثمان کی بارہ برس اور علی کی چھ برس

أَحْمَدُ وَ التَّوْمِيذِيُّ وَ أَبُو دَاوُدَ وَ كَذَلِكَ فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي كِتَابِ الْفَقْهَيْنِ

و یکیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے ایسا ہی ہی مشکوۃ کتاب

وَ عَنْ الْعَرَبِيَّاتِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہے عربیہ ابن ساریہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ سَنَتِي وَسَنَةُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑو سنت کو میرے اور خلیفہ راشد راہ راہ

الْمُهَدِّدِينَ تَمَسَّكُوا بِهَا وَ عَصُوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِدِ رَوَاةُ

تے تمھارے اس کو اور پکڑو اس کو باچہ سے روایت کیا اس حدیث کو

أَبُو دَاوُدَ وَ غَيْرُهُ كَذَلِكَ فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابِ الْإِعْتِصَامِ بِاللَّيْلِ

ابو داؤد و غیرہ اور در سہ راویوں ایسا ہی ہی مشکوۃ کے باب الاعتصام بالکتاب

وَالسَّنَةِ ۲ وَ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

و السنہ ۲ و عن جابر رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ

والت سنہ ۲ اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا سنائیں نہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا أَنْ أَخَذْتُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو پھر میں نے تم میں ایسی چیز کو کہ اگر تم پکڑو

وَالسَّنَةِ ۲ وَ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

و السنہ ۲ و عن جابر رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ

والت سنہ ۲ اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا سنائیں نہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا أَنْ أَخَذْتُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو پھر میں نے تم میں ایسی چیز کو کہ اگر تم پکڑو

ہر خلیفہ کی شان کے جدا
جدا قتلوں میں لکھ دینے
تاکہ یہ دونوں وہو کھاؤں
سے خلافت کے اٹھ جائے
مگر نظر انصاف سے ایک
دیکھنے میں شرط ہی
ہے

یعنی دین میں جو کچھ افراط
و تقریط لوگوں نے کیا ہوگا
انکو حد اعتدال پر لایا جائے گا
اور سنتوں کو ظاہر کر دیا جائے گا
اور بدعتوں کو مٹا دیا جائے گا
اور سستی کو دین سے
دور کر دیا جائے گا اس
زمانے میں رب العالمین
نے حضرت سید احمد صاحب
افق سے قید دین کی
کڑوائی اور پیدائش
سفرت کی شروع میں
تیرہویں صدی تک ہی فقط
ہے

یعنی انکی خلافت پر بہتر ہے
لوگ اتفاق کریں گے اگرچہ
کہتے منکر ہی ہوں جیسے
حضرت علی کی خلافت
آخر پر تو انبیاء اولی العزم
کا ہی جن نبیوں سے کہتا
خلق میں بہت جاری
ہوئی جلالت محمد و

مَلِكًا ثُمَّ يَقُولُ سَفِينَةُ أَصْلِكَ خِلَافَةً أَنِي بَكْرٍ سِنَتَيْنِ

بادشاہی پھر کیا سفینہ کے خلافت ابی بکر کی دو برس

و خِلَافَةً عَمْرٍ عَشْرَةً وَعُثْمَانُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَعَلِيٌّ سِتَّةً وَارْبَعَةً

اور خلافت عمر کی دس برس اور عثمان کی بارہ برس اور علی کی چھ برس

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَكَذَا فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي كِتَابِ الْقَيْنِ

ابو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے ایسا ہی شکوہ کتاب القین

و عَنْ الْعَرَبِيَّاتِ بْنِ سَائِرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ابی عربیہ ابن ساریہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ سِتْنِي وَسِتَّةُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑو ست کو میرے اور ست کو چھ راہ راہ راہ

الْمُهَدِّدِينَ تَمَسُّكَ بِهَا وَغَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِدِ رَدَاةً

و تمہارا ہوا اس کو اور پکڑو اس کو باجہ سے روایت کیا اس حدیث کو

أَبُو دَاوُدَ وَغَيْرُهُ كَذَانِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابِ الْإِعْتِصَامِ بِاللَّيْلِ

ابو داؤد و غیرہ نے اور دس راویوں نے ایسا ہی شکوہ کے باب الاعتصام بالكتاب

وَالسَّنَةِ ٢ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

والسنتین اور روایت ابی جابر رضی اللہ عنہ سے کہا سنائیں کہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَوَكَّلْتُ فِيكُمْ مَا أَنْ أَحْذَرُكُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ای لوگو چھوڑا میں تم میں ایسی چیز کو کہ اگر تم پکڑو

کہ انہر پر تو انبیا غیر اول
العزم کا ہی ضرور نہیں کہ
کہ انکی بہت لوگ قایل
ہوں جیسا بعضے نبیوں
ہدایت بہت کم ہوئی ویا
بعضے مجدد سے بھی اگر
ہدایت کم ہو تو عجیب نہیں
آدر کوئی مجدد اگر تری
کر کے خلیفہ رقت ہو جاوے
تو ممکن ہی فقط
ف

یعنی جنکا ذکر سورہ مائدہ
میں آیا ہے لقد اخذ
اللہ ميثاق بني اسرائيل
واعتنا منهم اثني عشر
نفسا الى اخره جیسا
حضرت موسیٰ کا دین
سرداروں سے قائم رہا
وہی ایسے دین بارہ
خلیفوں سے قائم رہا فقط
و

یعنی بعد حضرت کے تیس
برس تک علی الاتصال
خلافت رہی پھر خلا
نبوت کی جاتی رہی بادشاہ
لوگ ہوئے بعد ایک مدت
کہ امام مہدی پیدا ہوئے
جیسا کہ آگے کی حدیثوں
سے معلوم ہوگا فقط

بِهِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدِي كِتَابُ اللَّهِ وَعِزَّتِي أَهْلُ بَيْتِي رَوَاهُ
اسکونہ گز نہ گمراہ ہو گے بعد میرے وہ کتاب اللہ کی ہی اور اولاد میری جو گھر
الترمذی ۷ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
میراث روایت کیا اسکونہ ترمذی نے اور روایت ہی ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا سنائیں
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْآنَ مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي فَيَكُنْ مَثَلُ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے خبردار بیشک مثال میرے گھر والوں کی تم
سَفِينَةُ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ خَلَفَ عَنْهَا هَلَكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ
مثال کشتی نوح علیہ السلام کی ہی جو سوار ہوا اس نجات پائی اور جو پیچھے رہا اسے ہلاک کر
كَلَامُهُمَا فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابِ مُنَاقِبِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
روایت کیا اس حدیث کو احمدیہ دونوں حدیثیں مشکوٰۃ کے باب المناقب میں ہیں نبی صلی
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ
علیہ وسلم کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مرا
وَلَمْ يَعْرِفْ إِمَامًا زَمَانَهُ فَقَدْ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةٍ كَذَا فِي
اور نہ پہچانا وقت امام زمانہ کو اپنے سو تحقیق مرا موت گمراہی کی ایسی ہی
شرح عقاید النسخی الفصل الثاني في المهدي وهو يكو
شرح عقاید نسخی میں فصل دوسری بیان میں مہدی کے ہی اور وہ ہوگا
فِي الزَّمَانِ الْوَسْطِ ۹ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
یعنی زمانہ میں آخرت اور حضرت عیسیٰ کے روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

صحابی راوی کے نزدیک
اس حدیث کے حضرت
امام حسن خلیفین داخل
نہیں اس واسطے کہ یہ
عہدہ حضرت کو بالاستقلال
عنایت نہیں ہوا تھا
نہیں تو خلع نہ کرتے اگر یہ
لیاقت خلافت کی
رکھتے تھے مگر زمانہ خلا
فیت کا نہ پایا بطرح حضرت
عمر لیاقت نبوت کی
رکھتے تھے مگر زمانہ نبوت
کا نہ پایا لو کان نبیا بعد
لکان عمر کے یہی معنی ہیں
اور چند روز جو حضرت
امام حسن خلافت کی رہے
اس لئے کہ اس کو اپنے بیٹے
میں کر کے حضرت معاویہ کے
سپر دکرین اگر کوئی دشمن
شخص کا تو اس سے ہمیشہ
رہیگا فقط

سہدی کا لفظ بیان جمع
فرمایا مراد اس کے وہ لوگ
ہیں جنہوں نے خدا کی طرف سے
راہ پایا ہی علم لدنی رکھتے
ہیں اور سہدی لقب بھی
ایک خلیفہ کا ہی فقط

قَالَ وَعَدَنَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ
 کہا وعدہ دیا ہم سمعہون کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کا
 الْهِنْدِ فَإِنْ أَدْرَكْتُمَا الْفَتْحَ فِيمَا نَفْسِي وَمَالِي فَإِنْ أَقْبَلْتُ
 ہندوستان پہر اگر باؤن میں اسکو خرچ کروں میں اس میں جانکوائے اور مالکوائے
 أَفْضَلَ الشُّهُدَاءِ وَإِنْ أَرَجَعْتُ فَإِنَّا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمُرَادُ عَنْ
 مارا جاؤں ہو جاؤں افضل شہیدوں کے اور اگر پھر آؤں میں ابو ہریرہ سے مراد ہے اس کے
 ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 روایت ہی ثوبان رضی اللہ عنہ سے جو غلام ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَصَابَةُ مِنَ الْقَبِيلَةِ
 کہا انھوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو گروہ میری امت سے
 أَحْرَزَهُمَا اللَّهُ مِنَ النَّارِ عَصَابَةُ قَهْرٍ وَالْهِنْدُ وَعَصَابَةُ
 نجات دیا انکو اللہ نے اگر سے ایک گروہ جہاد کرے گا ہند میں اور دوسرا گروہ
 تَكُونُ مَعَ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخْرَجَهُمَا النَّسَائِيُّ
 جو ہو گا عیسیٰ کے بیٹے علیہ السلام کے ساتھ نکالے اور دونوں حدیثوں کو نسائی
 فِي كِتَابِ الْجِهَادِ فِي غَزْوَةِ الْهِنْدِ وَأَخْرَجَ الثَّانِي أَحْمَدُ الْإِسْطَاقِي
 کتاب الجہاد کے غزوہ ہند میں اور نکالا دوسری حدیث کو احمد نے بھی یہ اللہ
 وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اور روایت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے ہے ان کے راضی ہو ان کے فرمایا رسول اللہ

یعنی اہل بیت میں ہمارے
ائمہ دین قیامت تک
پیدا ہوتے رہیں گے
جنکی سیرت سوافق سیرت
انبیاء کے ہوگی انکی اتباع
کو لازم پکڑنا اور
جو وقت میں ایسا
کوئی شخص نہ ہو تو کتاب
اللہ کی تمہیں بس کرتی
ہی فقط

۹

یعنی جیسا حضرت نوح
نے اپنی امت کے نجات
کے واسطے روئے سے
کشتی بنائی تھی ویسا ہی
ہمارے حضرت نے اپنی
امت کے نجات کے واسطے
اپنے اہل بیت کو چھوڑا
ہی انہیں ایسے لوگ
پیدا ہوا کریں گے جو قدم
بقدم اپنے جد کے ہونگے
جو کوئی انکو مانیکا نجات
پاویگا جو ان سے خلافت کریگا
مثل روافض و خوارج
کے مردود ہوگا فقط

۱۰

یعنی جنکو خدمت امامت کی
اپنے زمانے کی خدا کے طرف سے
عنایت ہو ہی جائے خواہ تسلط
زمین پر ہو یا نہ ہو اسکو جو کوئی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَشَرُ وَالْإِمَامُ مِثْلُ امْتِي مِثْلُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشخبری لو تم خوشخبری لو تم بشال امت کی سیرت کیسے

الْعَبْتِ لَا يَدْرِي آخِرُ خَيْرِ أَمِ أَوَّلُهُ أَوْ كَيْفَ أَطْعَمَ فِيهَا نَوْحٌ

میں نہیں معلوم تو تاکہ آخر اسکا بہتری یا اول اسکا یا مثل باغ کے کھلائی گئی اسے ایکجا

عَامَاتٍ أَطْعَمَ فِيهَا نَوْحٌ عَامَاتٍ لَعَلَّ آخِرُهَا نَوْحًا أَوْ يَكُونُ عَرْضُهَا

ایک برس پھر کھلائی گئی اسے ایک جماعت ایک برس گمان کی پھر جماعت ہو زیادہ

عَرْضًا وَاعْمَقَهَا عَمَقًا وَاحْسَنَهَا حَسَنًا كَيْفَ تَقْلَدُ أَمَةً

چوڑی اور زیادہ عمیق اور زیادہ حسین کیونکر ہلاک ہوگی وہ امت کہ

أَنَا أَوْلَاهَا وَالْمُهْدِي وَسُطَهَا وَعِيسَى بْنُ مَرْيَمَ آخِرُهَا وَلِلَّهِ

میں پہلا اسکا اور عیسیٰ درمیان اسکا اور عیسیٰ مریم کے تھے آخر اسکا اور اسکا

فِي عَجْوَجٍ لَيْسَ بِمَنْفِي وَلَا أَنَا مِنْهُمْ وَأَنَا زَيْدٌ كَذَابٌ الْمَشْكُوتُ فِي

جماعت میں نہیں اور میں سے روایت کیا اسکو زین ابی ایسی مشکوٰۃ میں

تَوَارِثَ هَذِهِ الْأَمَّةِ وَرَوَاهُ أَبُو نَعِيمٍ أَيْضًا فِي أَخْبَارِ الْمُهْدِيِّ أَوْ عَنْ

تو اس امت کے اور روایت کیا اسکو ابو نعیم نے بھی اخبار مہدی میں اور روایت ابی عمر

رَوَاهُ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَمَّا امْتِي

رضی اللہ عنہ نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم ہمارے امت کی سیرت کیسے

رَوَاهُ الدِّلَمِيُّ فِي مُسْنَدِ الْفَرْدَوْسِ هَكَذَا فِي الْجَامِعِ الصَّغِيرِ لِلصَّيْطَوِيِّ

روایت کیا اسکو دلمی نے مسند فردوس میں ایسا ہی جامع الصغیر میں صیوطی

رَوَاهُ الدِّلَمِيُّ فِي مُسْنَدِ الْفَرْدَوْسِ هَكَذَا فِي الْجَامِعِ الصَّغِيرِ لِلصَّيْطَوِيِّ

روایت کیا اسکو دلمی نے مسند فردوس میں ایسا ہی جامع الصغیر میں صیوطی

رَوَاهُ الدِّلَمِيُّ فِي مُسْنَدِ الْفَرْدَوْسِ هَكَذَا فِي الْجَامِعِ الصَّغِيرِ لِلصَّيْطَوِيِّ

روایت کیا اسکو دلمی نے مسند فردوس میں ایسا ہی جامع الصغیر میں صیوطی

نہ پچانیکا میں امام رضا
جو نجانیکا وہ گراہی کی
سوت مرگیا یہ حدیث
عام ہی خلفا اور محدثین
اور ائمہ باطنی کو فقط

۱۱

غزوات سلاطین کے
جو ہند میں ہوئے ہیں
وہ اس لیاقت کے
نہیں ہیں کہ جسکی تمنا
کرین حضرت ابوہریرہ
رضی اور شہید اسکے کو
افضل شہداء کہیں فقط

۱۲

ایسی جماعت کہ جسکو
تقابل میں حضرت عیسیٰ
کے جماعت کا انحضرت
فرما دیں اور اسکو تمام
امت میں اپنے مستثنیٰ
کرین کوئی سلوک نہیں
ہوئی سیوا حضرت
مہدی کی جماعت کے
اور خلفا کی جماعت جو
انکے بعد ہونگی آدوں ہی
انکی جماعت سے فقط

۱۳

یعنی جب مہدی برسیں گے
تو نہیں سلوک ہوتا ہی
پہلے زیادہ برسیگا یا
پچھلے اسطرح سے باریں

۱۳ و عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْوَ الذَّبِيدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ

آورد روایت ہی عبد اللہ بن الحارث بن جزو الذبیدی رضی اللہ عنہ سے
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ النَّاسُ

کہا اسنے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلیں گے لوگ
مِنَ الْمَشْرِقِ فَيُؤْطِنُونَ الْمَهْدِيَّ سُلْطَانَهُ ۱۴ و عَنْ عَبْدِ

پورے دن پھر وطن دیکھیں گے ۱۹ مہدی کو جو سلطان ہوگا مشرق کا اور
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

روایت ہی عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے اسنے کہا اُس ہنگام میں کہ ہم بیٹھے تھے
وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَتْهُ مَرِيئِي هَاشِمٌ فَلَمَّا سَأَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گہائی آگے آئی ایک جماعت نبیؐ کی پھر دیکھتا انکو نبیؐ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْرُورَتْ عَيْنَاهُ وَتَغَيَّرَ لَوْنُهُ قَالَ فَقُلْتُ مَا تَرَاهُ

علیہ وسلم نے روتا ہوا آئی انکو میں انکی اور بد لیا رنگ انکا کہا عبد اللہ نے پھر کہا میں
نَرَى فِي وَجْهِكَ شَيْئًا نَكْرَهُهُ فَقَالَ إِنَّا أَهْلُ بَيْتِ أَحَدٍ

دیکھتا ہوں چہرے پر ایسے ایک حالت کہ ناگوار رکھتے ہیں ہم اسکو تو فرمایا بیشک
لَنَا الْآخِرَةُ عِلْمُ الدُّنْيَا وَإِنَّ أَهْلَ بَيْتِي سَيَلْقَوْنَ بَعْدِي بَلَاءً

ایک گھروں میں پسند کیا اللہ نے ہمارے اسطے آخر تکو دنیا پر اور بیشک اہل بیت میری
شَدِيدًا وَتَطْرُدُ أَحْيَاءًا قَوْمٌ مِنَ الْمَشْرِقِ وَمَعَهُمْ رَايَاتُ سُوْدٍ

بعد بلا سخت اور لوگوں کی انکے میں قیامت کے آویگی ایک قوم پورے حصہ انکے نشانیاں
۱۵

ہدایت کی جو شروع ہوئی
ہی نہیں معلوم کہ حضرت کے
زمانہ میں زیادہ ہوگی یا
حضرت عیسیٰ کے زمانہ میں

یعنی پھلی فوج کا پر اور دور
ہو اور گنجائش لوگوں کی
بھی زیادہ ہو مثلاً دور
سہ متر لہ مکان بنا کے رہے
ہوں اور لباس اور سلاح
سے بھی زیادہ ارستہ
ہوں اسی طرح سے
ہی کہ آخر امت میں
حضرت کے بہرہ لوگوں
کی زاید ہو اور لوگ
بھی اچھے ہوں انحضرت
کے زمانہ سے اور اعظم
تحققاً کے لفظ سے اگر یہ
مراد ہو کہ علوم انکے زیادہ
عمیق ہونگے تو ہو سکتا ہی
چاہئے صحابہ کے تفصیل میں
حدیث میں آیا ہی کہ
اعظموا علما واثرا
قلوبا فقط

ہا

اس سے معلوم ہوا کہ حضرت
عیسیٰ کے وقت میں جو ظیف
ہونگے وہ مہدی نہیں
ہیں مہدی کا زمانہ مسیح
میں ہی اگر کوئی کہے
کہ وہ بھی

فَيَسْأَلُونَ الْحَيْرَ فَلَا يُعْطُونَهُ فَيَقَاتِلُونَ فَيَنْصُرُونَ فَيُعْطُونَ

پھر مانگیں گے مال ق اور ندینگے لوگ انکو مال پھر لڑینگے پھر فتح پاؤنگے پھر دیے جائیں گے

مَا سَأَلُوا فَلَا يُقْبَلُونَهُ حَتَّى يَدْفَعُوَهَا إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي

جو مانگا تھا تب نہیں قبول کریں گے پورب والے اس انکو یہاں تک کہ حوالہ کرینگے اس تک

فَيَمْلَأُهَا قِسْطًا كَمَا سَأَلُوَهَا جَوْشَارًا فَمِنْ أَدْرَاكِ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَيَأْتِيكُمْ

مفتوحہ کیمیر رجولن سے ہوگا پھر پھر دیکھا وہ مرد اس ملک کو انصاف سے یا پھر تھا ظالموں

وَلَوْ حَبَّوْا عَلَى الشَّيْخِ أَخْرَجَهُمَا ابْنُ مَاجَةَ فِي فَصْلِ خُرُوجِ الْمَهْدِيِّ

ظلم سے جو کوئی پائے تم میں یہ تو چاہئے کہ آوے ان پورب والوں کے پاس اور اگر وہ ظالم ہو

۱۵ وَعَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

۲۳ برف پر نکالا اندرون حدیث کو ابن ماجہ فصل خروج مہدی میں اور روا ثوبان رضی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَرَ الْوَلَدُ

غلام تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انھوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیچو گے

السُّودَ قَدْ جَاءَتْ مِنْ قَبْلِ خُرَاسَانَ فَأَتَوْهَا فَأَرَقِيهَا خَلِيفَةُ

سیاہ کو کہ آوے جانب خراسان کے تو آو اس پاس سے بیشک اس میں ہی خلیفہ

اللَّهُ الْمَهْدِيُّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي

اللہ کا مہدی روایت کیا اس حدیث کو احمد اور بیہقی نے دلائل النبوة میں آیا ہی

۱۶ فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابِ إِشْرَاطِ السَّاعَةِ ۱۷ وَأَعْرَاجِي هَرِيرَةٍ فِي

شکوہ کے قیاس کے جموں کے نشانوں کے باب میں اور روایت الی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ خُرَاسَانَ

اے نبی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نکلیا خراسان سے

رَأْيَاتِ سُورٍ لَا يَرُدُّهَا شَيْءٌ حَتَّى تَنْصَبَ بِالْيَمَاءِ
 نَاشِئَةً سِيَاهُ نَبِينٍ يَمِيرُ سِكِّينَ أَسْكُو كَوْسِيَّ حِزْبِيَانَتِكَ كَا زَا جَا كَا بَيْتِ الْمَقْدِسِ
 رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ كَذَا فِي التَّيْسِيرِ الْوَصُولِ فِي بَابِ فَضْلِ
 الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۱۷۰ وَعَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

العباس رضی اللہ عنہ ۱۷۰ اور روایت ہی بریدہ رضی اللہ عنہا سے
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَكُونُ بَعْدِي

أَسْنَةٌ كَمَا كُنْتُ فَرَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ابْنُ بَعْدِي
 بَعُوثٌ كَثِيرَةٌ فَلَكَوْنُو فِي بَعْثِ خَرَّاسَانَ رَوَاهُ ابْنُ عَدِي

لَرَأْيَانٍ بَيْتٍ تَوْجُو لَرَأْيَانِي مِّنْ خَرَّاسَانَ كَ رَوَاتِكِيَا اسْكُو ابْنِ عَدِي
 فِي الْجَامِعِ الصَّغِيرِ لِلْسِّيُوطِيِّ ۱۷۱ وَعَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ

إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَابِعٍ صَغِيرٍ سِيُوطِيٍّ كَ ۱۷۱ اور روایت ہی نعمان بن بشیر کے سے
 حَدَّثَنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَسْنَةٌ نَقْلُ كَمَا حَدَّثَنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَ كَمَا أَسْنَةُ كَ فَرَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 تَكُونُ النَّبُوَّةُ فَيَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَفْعَلُ اللَّهُ تَعَالَى مَا يَشَاءُ

رہیگی نبوت تم میں جبکہ اللہ رکھا چاہے پھر تمہا لیکھا اسکو اللہ تعالیٰ پھر ہوگی
 خِلَافَةً عَلَىٰ مَنَاجِجِ النَّبُوَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ تَكُونَ ثُمَّ
 خِلَافَتِ چال پر نبوت کے جبکہ اللہ رکھا چاہے پھر ۱۷۱

حضرت عیسیٰ کے نزول

سے پہلے پیدا ہونے کا

زمانہ کیونکر ہوا تو اس سے

کہا جائے کہ حضرت ابو بکر

وغیرہ بھی خلافت بعد

آنحضرت کے زمانہ تک ہی

تو انکا بھی زمانہ چکا ہوا

پھر انکی کیا تخصیص رہی

فقط

۱۶

یعنی درمیان میں آنحضرت

زمانہ کے اور حضرت مہدی کے

زمانہ کے اور درمیان میں

حضرت مہدی کے زمانہ کے

اور حضرت عیسیٰ کے زمانہ کے فقط

لوگ ہونے کے کبر و اعتدال پر

۱۷

یعنی حضرت مہدی کے زمانہ کا

لوگوں کے دل میں خدائے رحمت

اور نرسی عنایت فرمائی

جیسا حضرت عیسیٰ کے امت

کی شان میں فرمایا

فَرَمَا بِی وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ

الَّذِينَ اتَّبَعُوا رَافِقَةً وَرَافِقَةً

۱۸

پورب سے دینے کی پورب

نرا نہیں ہی بلکہ جہان حضرت

مہدی تشریف رکھتے ہونگے

يُرْفَعُهَا اللَّهُ تَعَالَى ثُمَّ يَكُونُ مَلَكًا عَاثًا فَيَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ
 أَتَعَالَى لِمَا أَكُونُ تَعَالَى بِمَعْرِفَتِي بِأَدْنَى شَيْءٍ كَرِهْتُ أَنْ يَكُونَ
 أَنْ يَكُونَ ثُمَّ يُرْفَعُهَا اللَّهُ تَعَالَى ثُمَّ يَكُونُ مَلَكًا جَبَرِيَّةً فَيَكُونُ
 حَتَّى أَنْ رُكْعًا جَابِئًا بِمَعْرِفَتِي أَنَّ تَعَالَى بِمَعْرِفَتِي بِأَدْنَى شَيْءٍ كَرِهْتُ أَنْ يَكُونَ
 مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكُونَ ثُمَّ يُرْفَعُهَا اللَّهُ تَعَالَى ثُمَّ يَكُونُ خِلَافَةً
 حَتَّى أَنْ رُكْعًا جَابِئًا بِمَعْرِفَتِي أَنَّ تَعَالَى بِمَعْرِفَتِي بِأَدْنَى شَيْءٍ كَرِهْتُ أَنْ يَكُونَ
 عَلَى سَنَاحِ النُّبُوَّةِ ثُمَّ سَكَتَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي دَاوُدَ
 جَلَنَ بِرَبُّنَا بِمَعْرِفَتِي بِأَدْنَى شَيْءٍ كَرِهْتُ أَنْ يَكُونَ
 النُّبُوَّةِ كَذَانِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابٍ بَعْدَ بَابٍ تَقْبِیرُ النَّاسِ ۱۹
 النُّبُوَّةِ كَذَانِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابٍ بَعْدَ بَابٍ تَقْبِیرُ النَّاسِ ۱۹
 عَنْ جَاهِلِ الصَّدِّ فِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 أَوْ رَوَاهُ ابْنُ جَاهِلِ صَدِّ فِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَكُونُ بَعْدِي خُلَفَاءُ وَمِنْ بَعْدِ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوْنِي بَعْدِي خُلَفَاءُ وَمِنْ بَعْدِ
 الْأَمْرَاءُ وَمِنْ بَعْدِ الْأَمْرَاءِ الْمُلُوكُ وَمِنْ بَعْدِ الْمُلُوكِ الْجَبَابِرَةُ
 امیر ۱۹ اور بعد امیر کے بادشا اور بعد بادشاہ کے ظالم
 ثُمَّ لِيُخْرِجَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَمْلِكُ الْأَرْضَ عَدْلًا لَمَّا مَلِكْتُ
 پھر خلیفہ کا ایک مرد گھروانوں سے سب سے بھر دیکھا زمین کو عدل سے سب سے بھر دیکھا

پورب مراد ہی دستور
 یونہی کہ چھانکا قصہ
 بیان کرتے ہیں دیکھی
 پورب اور پھر مراد
 لیتے ہیں جسے کوئی دلی
 کہے کہ زید نہ کہتے سے پورب
 کا سفر کیا تو اس کے مراد
 کہتے کا پورب ہو گا نہ
 دلی کا فقط

۱۹

یہ پورب لوگ جو تائید کے
 واسطے حضرت مہدی کے
 اور انکی تائید سے حضرت
 کو استقرار اور توطن حاصل
 ہو گا قبل اسکے حضرت
 واسطے کوئی استقرار اور
 مادی ہو گا اس بارہ میں
 غیبت کے معلوم ہوتا
 جیسا کہ اسکے بعد کے حدیث
 سے بھی غیبت معلوم
 ہوتی ہی فقط

۲۰

اگرچہ تسلط حضرت کا
 تمام روی زمین پر ہو گا
 لیکن بیان سلطان شرق
 اس واسطے فرمایا کہ مبدی کا
 اور مادی حضرت کا شرق
 ہی فقط

۲۱

اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ
 یہ لوگ مفلس ہونگے

جوراً تم یوم بعد فی القحطانی فوالذی یعشی بالحق ما هو بدو
 ظلم سے پھر امارت کر یگا بعد اسکے قحطانی سو قسم ہوا شخص کی جس نے جیسا ہوگا
 رواۃ الطبرانی کذا فی الجامع الصغیر للسیوطی ۲۰ وعن
 من پر نہ آویگا وہ قحطانی بدون اس عادل کے روایا اس کے شکوہ طبرانی نے
 ابی اسحاق رضی اللہ عنہ قال قال علی کرم اللہ وجہہ و
 ایسا ہی جامع الصغیر سیوطی اور روایت ہی ابی اسحاق رضی اللہ عنہ سے
 نظر الی ابنہ الحسن رضی اللہ عنہ فقال ان ابی ہذا اسید
 علی کرم اللہ وجہہ اور دیکھا اپنے سے حسن اللہ کو پھر کہا بیشک بتائیں
 کما سماہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخرج من صلبہ رجل
 جیسا نام رکھا اسکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی ہوگا اسل سے اسکا ایک
 یسمی باسم نیکم صلی اللہ علیہ وسلم یشبہہ فی الخلق
 ہوگا اسکا نام تمہارے نبی کا نام اللہ کی رحمت آپر اور سلام شاہ ہوگا
 ولا یشبہہ فی الخلق ثم ذکر قصۃ یملأ الارض قسطاً وعدلاً
 سیرت میں اور نہیں شاہ ہوگا اس صورت میں پھر ذکر کیا قصہ بھر دیکھیں
 کما ملئت جوراً اخرجه ابو داود کذا فی مشکوٰۃ فی باب اشراط
 انصاف سے اور عدل سے جیسا بھر گئی قبی ظلم سے نکالا اس حدیث کو ابو داود
 الساعۃ و فیہ ۲۱ عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ
 ایسا ہی مشکوٰۃ کے باب نبیوں میں اور ایسی روایتیں ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے

لوگوں سے کہیں گے کہ ہم جان
 نشاری کرتے ہیں تم میں سے
 تائید کرو لوگ انکو بدست
 دیکھیں گے انکی طرف سے تو ہم
 نہ کریں گے سمجھیں گے کہ انکو
 مال دنیا پر باد کرنا ہی اسے
 کیا شدنی ہی اسے جابین
 کے مقابلہ میں

اس سے معلوم ہوتا ہے
 کہ حضرت مہدی وقت
 مقابلہ کے لوگوں میں ظاہر
 ہونگے اگر ظاہر ہوتے تو
 قبل سے انکو اسیر کرتا اور
 بغیر انکے اگر مقابلہ کرتے
 بعد فقور سے مقابلہ کے
 اور کچھ فتح کے حضرت
 تشریف لادیں گے تب
 پورب کے لوگ اپنی سعاد
 جانے امارت حضرت کو
 تفویض کریں گے اور وہ
 غیبت کی حضرت کے
 لوگوں کی ناقہ دی معلوم
 ہوتی ہے جیسے حضرت
 عیسیٰ علیہ السلام کی
 بنی اسرائیل کا جب ناقہ
 کیا تب اللہ نے انکو آسمان
 اور تھا لیا جب آخر زمانہ
 میں انکی قدر دان اور
 مشتاق لوگ جامع دشن

حضرت کا نام اصل احمدی رب العالمین ہے انجیل میں اس کا نام ذکر ہوا ہے کہ حضرت مہدی

قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَاغٍ لُصِبَتْ
 أَسْنَهُ كَمَا ذَكَرَ كِبَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَاغٍ لُصِبَتْ
 هَذِهِ الْأُمَّةُ حَتَّى لَا يَجِدَ الرَّجُلُ مَلْجَأًا إِلَيْهِ مِنَ الظُّلْمِ فَبِيعَتْ
 إِيَّاهُ أُمْتُ كُوفِيَّةً نَبَاؤُهَا كُوفِيٌّ بِرَدِّهَا فِي جَنَّةٍ كَمَا نَبَاؤُهَا بِكَرْبَةِ الْأَكْثَرِ مِنْ ظُلْمِ
 اللَّهُ رَجُلًا مِنْ عَتَرَتِي وَأَهْلِي بَيْتِي فِيمَا لَبِهَ الْأَرْضُ قِسْطًا وَعَدْلًا
 بِمَعْرَافَتِهِمَا وَبِهَا أَلْبَمُ دُكُوْدُ لَدَا دَسَ مِيرِي أَوْرُكُهُ وَالْوَسْطُ بِمَعْرِفَتِهِمَا وَبِهَا زَيْنُ
 كَمَا مَلِئْتُ ظُلْمًا وَجَوْرًا يَرْضَى عَنْهُ سَاكِنُ السَّمَاءِ وَسَاكِنُ
 أَوْرَعْدِلَ حَيْثُ بَصُرْتُ قَطْعِي ظُلْمًا أَوْرَسْتُمْ رَاضِيًا بُوْنَهُ أَسْنَهُ رَاضِيًا بِأَسْمَانِ أَوْرُ
 الْأَرْضُ لَا يَدْعُ السَّمَاءَ مِنْ قَطْرِهَا شَيْئًا إِلَّا صَبَتْهُ مَدْرَارًا
 رَاضِيًا زَيْنُ كَمَا بِمَعْرِفَتِهِمَا أَسْمَانِ قَطْرُهُ سَاطِعٌ كُوفِيٌّ بِرَدِّهَا فِي جَنَّةٍ كَمَا نَبَاؤُهَا بِكَرْبَةِ الْأَكْثَرِ مِنْ ظُلْمِ
 وَلَا تَدْعُ الْأَرْضُ مِنْ بَنَاتِهَا شَيْئًا إِلَّا أَخْرَجَتْهُ حَتَّى يَتِمِّي
 أَوْرُكُهُ بِمَعْرِفَتِهِمَا زَيْنُ كَمَا بِمَعْرِفَتِهِمَا سَاطِعٌ كُوفِيٌّ بِرَدِّهَا فِي جَنَّةٍ كَمَا نَبَاؤُهَا بِكَرْبَةِ الْأَكْثَرِ مِنْ ظُلْمِ
 الْأَحْيَاءُ الْأَمْوَاتُ يَعِيشُ فِي ذَلِكَ سَبْعَ سِنِينَ أَوْ ثَمَانِ سِنِينَ
 زَيْنُ كَمَا بِمَعْرِفَتِهِمَا سَاطِعٌ كُوفِيٌّ بِرَدِّهَا فِي جَنَّةٍ كَمَا نَبَاؤُهَا بِكَرْبَةِ الْأَكْثَرِ مِنْ ظُلْمِ
 أَوْ ثَمَانِ سِنِينَ رَوَاهُ الْحَاكِمُ فِي مُسْتَدْرَكِهِ وَقَالَ صَحِيحٌ وَفِيهِ ۲۲
 يَانُورُ رَوَاهُ إِسْكُوْدُ حَاكِمُ فِي مُسْتَدْرَكِهِ مِنْ أَوْرُكِهِ بِمَعْرِفَتِهِمَا سَاطِعٌ كُوفِيٌّ بِرَدِّهَا فِي جَنَّةٍ كَمَا نَبَاؤُهَا بِكَرْبَةِ الْأَكْثَرِ مِنْ ظُلْمِ
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 بَابُ رَوَايَتِهِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا ذَكَرَ كِبَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بن جمع ہوئے اور دجال کے
 فساد سے لوگ تنگ آئیں گے
 تب اللہ انکو آسمان سے اتارے گا
 اسی طرح جسے حضرت مہدی
 قدردان اور شائق لوگ
 جمع ہوئے اور اپنے دوست بھر
 جان نشاری کر دکھا دیں گے
 تب رب العالمین کی رحمت
 جوشین آویگی اور قلع قمع
 واسطے جبارین روی زمین
 حضرت مہدی کو ظاہر فرماوے گا
 اور تقاسیر میں حضرت ذوالقرنین
 کا قصہ حضرت علیؑ کے سوا
 پر روایت کیا ہی کہ قصہ
 دن حضرت ذوالقرنین نے
 لوگوں میں دعوت دین کی کیا اور
 خلق کو اپنے ہدایت ہوئی بعد
 اس کے اللہ نے انکو غائب کر لیا
 لوگوں نے حیدرت غائب رہے
 کہ اس قرن کے لوگ جنھوں
 ہدایت پایا تھا وہ بہ انتقال
 کر گئے اور دوسرے پیدائے
 تب اللہ نے انکو اس شہادت
 اور رب کے ساتھ ظاہر کیا
 کہ جہنم رخ کرتا ہے وہ
 فتح ہوتا تھا اسی واسطے انکو
 ذوالقرنین کہتے ہیں آخر
 تمام روی زمین پر تسلط
 ہو گیا اور برے برے کام
 اللہ نے انکے ہاتھ سے لیا
 حضرت مہدی کا حال بھی ایسا ہی
 معلوم ہوتا ہی اور امامیہ بھی
 غیبت مہدی کے قایل ہیں
 لیکن وہ طفلی میں حضرت
 کی غیبت تمہارا تا ہیں

صلى الله عليه وسلم لا تذهب الدنيا حتى يملك العرب

صلى الله عليه وسلم نه بجائگی دنیا جیتک مالک نہوگا عرب کا

رجل من اهل بيتي يواطى اسمه اسمي رواه الترمذي

ایک مرد اہل بیت سے میرے موافق ہوگا نام اسکا میرے نام سے روایت کیا اسکو

وابوداؤد و فی رواية له لو لم يبق من الدنيا الا يوم لوط

ترندی اور ابوداؤد نے روایت کیا کہ اگر نہ باقی رہے دنیا کے سوا ایک دن لوط

الله ذلك اليوم حتى يبعث الله فيه رجلا من اهل بيتي يواطى

کرنیکا اللہ اس دن کو اتنا کہ او تھا دیکھا اللہ اس میں ایک مرد اہل بیت سے میرے موافق

اسمه اسمي واسم أبيه اسم ابي عملا الارض قسطا وعدا

نام اسکا میرے نام سے اور نام باپکا اسکا میرے باپ کے نام سے بھر دیکازمین کو انصاف اور

كما ملئت ظلما وجورا رواه ابوداؤد وسنن ابی سعید

جیسا بھر گئی تھی ظلم اور ستم سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے سنن ابی سعید

رضي الله عنه قال خشينا ان يكون بعد نبينا حدث قبا

رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ہم کہ ہو بعد ہمارے نبی کے نکلنا نبی باتوں کا پھر پوچھا

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان في امي المهدي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر فرمایا بیشک میری امت میں مہدی

يخرج ويعيش خمسا وسبعين سنة او تسعين سنة قال فيجي

نکلے گا اور عیش کرے گا پانچ یا نوینے برس فرمایا آنحضرت نے پھر آدھریکا

اس سورہ میں حضرت کا پیار سے

پیدا ہوا جیت ہوتا ہی بخلا

حضرت میرے اور حضرت ذوالقرنین

کے کہ انھوں نے اپنے دونوں قرن

میں کام کو انجام دیا دینکا فقط

۲۱ اس میں اشارہ ہی اسباب تکلیف کے جیسا

حضرت مہدی تھا ہوگا وہ ملک کا

ہوگا فقط ۲۲

اسے معلوم ہوتا ہی کہ بعد فتح

حضرت کا تو وہ طرف ایران کا ہوگا

ایران کو فتح کر کے مکتب المقدس میں

جائے گا ان کا تریگا وہاں جنت

قیام معلوم ہوتا ہی فقط

۲۳ بارشہ گزندہ اسکو کہتے ہیں

کہ جسکی سلطنت میں کچھ

گزندی خلافت پر نہ مثل خلفائے

قدم بقدم نہیں لگے نہ مثل جباروں

ظلم پر کرنا نہ ہی سے لفظ

ارادہ اور ملوک کو تو کوئی ملے

۲۴ امر آئو کہتے ہیں کہ جنگ اندر لیت

غالی کی مگر نقابت سے بھی خالی نہیں

اور ملوک آئو کہتے ہیں کہ جنھوں

جانب و جانب کیو اریطے سلطنت

اختیار کی ہی فقط

۲۵ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بعد

جو خلیفہ ہوگا وہ حضرت مہدی

میں اور بعضوں نے جو عمر بن

عبدالعزیز کو خلیفہ سمجھا ہی

سو غلط ہی فقط

۲۶ قسم کر کے حضرت کا فرمانا کہ

وہ قحطانی ہے اس مہدی کے

ایات پر دلالت کرتا ہی ہے

کہ احوال میں مہدی کا درجہ عال

مہدیؑ کی آمد کے بعد پھر آدھریکا

آورد دوسری حدیث
 میں قحطانی کے زمانہ ہی
 کہ مانگیکا لوگوں کو نہ تھی
 سے اپنے یہ بھی اشارہ
 اسکی ظلم کا طرف
 ۲۹

شاہ رفیع الدین صاحب
 نے قیامت نامے میں لکھا
 کہ حضرت مہدی جیم
 ہونگے حضرت طاہر
 کا پر تو اسباب میں معلوم
 ہوتا ہی فقط x

۳۰
 اس سے معلوم ہوتا ہی کہ عام
 روی زمین ظلم سے بھر جائی
 تب رب العالمین حضرت
 مہدی کے ہاتھ سے تمام رو
 زمین کو انصاف سے آباد
 کر دیا ونگا اور وہ جو خفیف
 حضرت عیسیٰ کے وقت میں
 ہونگے انکی فتح دینے سے غلطیہ
 ایک معلوم ہوتی ہی ایک
 بھی انتظام کی مہلت
 سب خروج و جال کا
 پاؤنگی فقط

۳۱
 یعنی زندہ تبا کرینگے انکو گونگی
 جو سختی کے دنوں میں گذرے
 کہ کاش وہ اس وقت میں
 جیتے رہتے تو یہ زمانہ عیش
 عشرت کا دیکھتے فقط

اور شاہ عبدالعزیز صاحب نے اتنا فرمایا کہ مہدی کو بارہ سو چوبیس کے حضرت مہدی کا انتظار جا
 اور شہر و دیہات میں صحت کی حالت میں رہے گا

إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَيَقُولُ يَا مُهْدِي اعْطِنِي قَالَ نَحْيِي لَهُ فِي تَوْبِهِ
 اس میں ایک روایت ہے کہ مہدی دے دے مجھے دے مجھے فرمایا پھر آپ دیکھا اسکو
 مَا اسْتَطَاعَ أَنْ يَحْمِلَهُ رَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ وَفِي الْمَشْكُوتِ

کتر میں اس کے جتنا اٹھا سکے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی اور مشکوٰۃ میں
 مختصراً ۲۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک کلمہ ای اس حدیث کا اور روایت ہی اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 الْمُهْدِي مَنِي أَجَلِي الْجَهْمَةُ أَتَى الْأَنْفَ يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا
 علیہ وسلم نے مہدی کو مجھے ہی اپنے میری اولاد سے کثرت میں والا ادنیٰ بنا

وَعَدَ لَا كَمَا مِلْتَ ظُلْمًا وَجَوْرًا يَمْلَأُ سَبْعَ بَسِينٍ رَوَاةُ
 بھر دینگا زمین کو انصاف سے اور عدالت سے جیسا بھری گئی تھی ظلم اور ستم

أَبُو دَاوُدَ وَكَذَلِكَ فِي الْمَشْكُوتِ فِي بَابِ اشْرَاطِ السَّاعَةِ
 ابون داؤد وکذا فی المشکوٰۃ فی باب اشراط الساعۃ

۲۵ وَعَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شکوٰۃ کے باب میں چھوٹی نشانی قیامت اور روایت ہی علی کرم اللہ وجہہ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُهْدِي مَنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ يَصْلِحُهُ اللَّهُ فِي لَيْلَةِ الْقِيَامَةِ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہدی میرے گھر والوں سے اصلاح
 رَوَاةُ أَحْمَدَ كَذَلِكَ فِي الْجَامِعِ الصَّغِيرِ لِلْسَّيُوطِيِّ الْفَصْلُ
 روایت کیا اسکو احمد نے حدیث جامع صغیر میں سیوطی کرمی فصل

کے واسطے ایک نبت
رب العالمین نے رکھی
ہی فقط

۳۵

یہ بزرگ بھی خلیفہ
وقت معلوم ہوتے ہیں
کیونکہ حضرت نے انکی
نصرت اور انکے ماننے کا
حکم فرمایا ہی تمام امت کو
اور انکی ہاتھ سے تربیت
ایک خلیفہ کی معلوم
ہوئی ہی جو آل نبی سے
ہوگا جسے تربیت پائی
آنحضرت نے قریش میں
اور انکے وقت میں وہ آل
نبی منصب خلافت کو
نہ پہنچا نہیں تو اس کے ہوتے
انکے نصرت کا حکم ہونا
والہ اعلم بالصواب

۳۶

اس کے معلوم ہوتا ہی کہ
ایک خلیفہ کے انتقال کے
بعد مسلمان زمین اختلاف
واقع ہوگا اور دین میں بڑی
سستی پڑے گی اور بہتر سے
لوگ سرتعمت ہو جائیں اور اللہ کے
مقبولوں کو درپے آئیں ہوں گے
بہشت تک کہ یہ بزرگ جو خلیفہ
وقت معلوم ہوتے ہیں خود سے
بھاگ کر مریں گے یا میں ادینا
اور بت اللہ کی بناہ پکڑیں گے
یہاں تک لوگ انکی ہاتھ سے تربیت
کریں گے یہ بزرگ امام ہدیٰ ہیں
ہیں کیونکہ امام سید کا قول کوئی خلیفہ نہیں گذریگا

فَبِيعْتُ إِلَيْهِ بَعْتُ مِنَ الشَّامِ فَخَسِفَ بِهِمُ بِالْبَيْدَاءِ
اور مقام ابراہیم کے پھر اٹھیکہ طرف سے ایک شام سے پھر دھالے جانے کے بعد
بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَإِذَا رَأَى النَّاسَ ذَلِكَ أَتَاهُ أَبْدَالُ
یہ بزرگ جو درمیان مکہ اور مدینہ کے پھر وہ دیکھا لوگوں نے یہ آدین کے اس پاس ابدال
الشَّامِ وَعَصَائِبُ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَبِيعُوا لَهُ ثُمَّ يَنْشَارُ جُلُوسًا
شام کے اور جماعت عراق والوں کی پھر بیعت کریں گے اس سے پھر یہاں ہوگا ایک مرتبہ
قُرَيْشٌ أَخُو آلِهِ كَلْبٌ فَبِيعْتُ إِلَيْهِمْ بَعْتُ فَيُطَهَرُونَ عَلَيْهِمْ
قریش کے گناہاں بنی کلب سے ہوگا پھر بھیجے گا انکی طرف شکر پھر غالب ہوئے گے اس قریشی پر
فَذَلِكَ بَعْتُ كَلْبٍ وَالْحَبِشَةِ لَمْ يَشْهَدْ غَمَّةَ الْكَلْبِ
سو یہی لڑائی ہی کلب کی تھی جکاتے ذکر سنا ہوگا اور افسوس ہی واسطے اس شخص کے جو نبی کے حاضر ہونے میں
فَيُقَسِّمُ الْمَالَ وَيَعْمَلُ فِي النَّاسِ بُسْنَةً يَنْبَغِيهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مال کی کلب پر پھر بانٹے گا اور جاگیر کرے گا لوگوں میں سنت نبی کی انکے صلی اللہ علیہ وسلم
وَيُلْقِي الْإِسْلَامَ بِجَرَانِهِ فِي الْأَرْضِ فَيَلْبِثُ سَبْعَ سِنِينَ
اور دایک اسلام گردن اپنی زمین میں ت پھر رہے گا اس امن امن کے ساتھ سات برس اور
رَوَايَةُ ثَمَعٍ سَنِينَ ثُمَّ يَتَوَفَّى وَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ وَرَوَاهُمَا
ایک روایت میں نو برس پھر مر جاگا اور نماز پڑھنے کے اس پر مسلمان ت روایت کیا اندرون غم
أَبُو دَاوُدَ وَكَذَا فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابِ شَرَاطِ السَّاعَةِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ
حدیثوں کو ابو داؤد نے ایسا ہی مشکوۃ کے باب شراط الساعۃ میں اور روایت عائشہ رضی اللہ

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَبُّ أَرْبَعٌ

بولی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حب کی بات ہی کہ

أَفَا سَامِنِ امْتِي يُوسُونَ الْبَيْتِ لَوْ جُلَّ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ

لوگ دعوی کرینگے میری امت ہویکا قصد کریں گے بیت اللہ کا واسطے ایک روز قریش

جَاءَ بِالْبَيْتِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ فِيهِمُ الْمُتَقَرِّمُ

پناہ پکڑا ہی بیت اللہ میں بیابان تک جب پہنچے گئے بیدار کے مقام میں ارہس جائینگے سب

وَالْمَجْمُورُ وَالْبُرْسِيُّ يَهْلِكُونَ مَهْلَكًا وَاحِدًا وَيَصْدُرُ

اُس میں نگر نگر ہونے لگیں اور مجبور اور بے گناہ سافر بھی ہو سلا کر گئے جائینگے ایک بار اور اٹھائے جائینگے

مَصَادِرُ شَيْءٍ يَبْقِيَهُمُ اللَّهُ عَلَى نِيَابَتِهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۲۹

کئی طرح کا اتھنا اتھنا دیگا انکو اللہ بقاء کی نیابت پر کہ روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے عوف بن مالک سے ابو ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ مَا فِي الْقُبْرِ لَكُنْتُمْ أَتَقَرَّبُونَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم کو معلوم ہوتا کہ قبر میں کیا ہے تو تم

أَوَّلُكُمْ لِمَا فِي الْقُبْرِ لَكُنْتُمْ أَتَقَرَّبُونَ إِلَى الْقَبْرِ كَمَا تَقَرَّبُونَ إِلَى الْمَوْتِ

پہلے تم قبر میں کیا ہے کے لئے قبر کی طرف سے قریب ہوتے کی طرح تم موت کی طرف سے

بَلَى يَا خَلْقَ اللَّهِ يَا خَلْقَ اللَّهِ يَا خَلْقَ اللَّهِ يَا خَلْقَ اللَّهِ يَا خَلْقَ اللَّهِ

ہاں اے مخلوق اللہ کی مخلوق اللہ کی مخلوق اللہ کی مخلوق اللہ کی مخلوق

اور امام سہدی کے

عزوات کفاروں کے

ہیں اور عجم کے ملک

میں اور انکی مقابلہ

عرب میں ہی اور

نام کے مسلمانوں سے

چنانچہ لشکر جو شام کے

پہنچا وہ سفیانی ہوگا

اور دوسرا شخص جو

کفر ہوگا وہ قریشی ہوگا

انکے ہاتھ سے اصلاح اس

نار کا معلوم ہوتا ہے

جو مسلمانوں میں پیدا

ہوا ہوگا اور خلیفہ آخر

یعنی معلوم نہیں ہوتا

ہیں کیونکہ انکی حالت

نہیں کہیں ہو کر خروج

لہذا انکی حالت معلوم

عین السلام کا نہیں ہوتا

یعنی مطرغ سے اونت

اطمینان کے وقت گردن

قال کے زمین پر سوتا ہے

اسی طرح سے اسلام اور

اہل اسلام ہر طرح کے فساد

سطنین ہو جاوینگے فقط

۳۱

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ

حضرت عیسیٰ اس وقت ہیں

نازل نہیں ہونگے نہیں توروہ

خنازے کی نماز پر مانتا تھا

۳۹

اس لفظ سے معلوم ہوا
کہ یہ بزرگ بنی فاطمہ
سے نہیں ہیں اور حضرت
مہدی بنی فاطمہ سے ہیں

نودنہ نام

حضرت آقا محمد باقر

مجتہد پیران میر تقی میر علیہ

الْحَدِّ مَتَّقِيَّ امَامٌ

حسنی رفاعی حاد

مجتہد شریف

سید محب محبوب

طیب مطہر بکواد

منقاد تعین

مصابیح مفتح

عاشق معشوق سیف

طیب طاہر کریم

صنی سخی سر اللہ

جلیل شفیع روح اللہ

مغفور مسرور کنیز

رفیع عالم عارف

تقی تقی بمحضر اللہ

اِسْتِقَاضَةُ الْمَالِ حَتَّى يُعْطِيَ الرَّجُلَ مِائَةَ دِينَارٍ فَيُظِلُّ

پس مال کا یہاں تک کہ ریا جاگا ایک سو دینار پھر سارے دن

سَاخِطًا ثُمَّ نِسْنَةً لَا يَبْقَى بَيْتٌ مِنَ الْعَرَبِ إِلَّا دَخَلَتْهُ

ناخوش رہیگا یا پھر چیدا ہونافتنے کا کہ نہ باقی رہیگا کوئی گھر عرب کے گھر داخل

ثُمَّ هَدَنَةٌ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْأَصْفَرِ فَيَقْدِرُونَ

اسین چھتھین صلح کہ ہوگی درمیان تمہارے اور درمیان بنی اصفر کے

فَيَأْتُونَكُمْ حَتَّى ثَمَانِينَ غَايَةً حَتَّى كُلُّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ

پھر عید شکی کرے پھر آدینا تمہارے اور پھر آدینا شکی کرے ہر شکی بارہ ہزار

الْفَارِ وَاهُ الْبَخَارِيِّ بِمِائَةٍ وَعَنْ ذِي مَجَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَ

شکر ہوگا وادیکہ اسکو بکری اور روایت ہی ذی مجر رضی اللہ عنہ و

مُسْلِمٌ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَجَازٍ وَابْنُ أَبِي عَرَبَةَ وَابْنُ أَبِي

مسلم و ابن ابی شیبہ و ابن مجاز و ابن ابی عربہ و ابن ابی

عَلِيٍّ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ وَابْنُ أَبِي ذَرٍّ وَابْنُ أَبِي نَجْرٍ وَابْنُ أَبِي

علی و ابن ابی حاتم و ابن ابی ذر و ابن ابی نجر و ابن ابی

فَرَاتٍ قَعَابٍ كَرْدِ كَرْدِ كَرْدِ كَرْدِ كَرْدِ كَرْدِ كَرْدِ كَرْدِ كَرْدِ

وہم عدد وامن وراءكم فاصعدون

اور وہ دشمن سے جو سوائے تم سب کے ہیں پھر تھکنا وادیکہ

ثُمَّ تَرْجِعُونَ حَتَّى تَتْرُكُوا بَرَجَ ذِي ثَلُولٍ فَتَرْجِعُونَ

پھر پھر آؤ گے یہاں تک کہ نازل ہو گے ایک میدان تیل وادیکہ

پھر پھر آؤ گے یہاں تک کہ نازل ہو گے ایک میدان تیل وادیکہ

پھر پھر آؤ گے یہاں تک کہ نازل ہو گے ایک میدان تیل وادیکہ

پھر پھر آؤ گے یہاں تک کہ نازل ہو گے ایک میدان تیل وادیکہ

پھر پھر آؤ گے یہاں تک کہ نازل ہو گے ایک میدان تیل وادیکہ

پھر پھر آؤ گے یہاں تک کہ نازل ہو گے ایک میدان تیل وادیکہ

پھر پھر آؤ گے یہاں تک کہ نازل ہو گے ایک میدان تیل وادیکہ

صاحب العلم تلح الاولياء
 حجة الله متوكل مشين
 صراط الله مبين روف الله
 رحيم الله عبد الله
 نور الله حجاب الله
 فيض الله قدوس الله
 موسى فاطمي هاشمي
 كبد رسول الله جمال الله
 جلال الله مقيم السنة
 مطهر مصداق متبسم

سردار اسس قزوه کا
 بادشاہ اہل اسلام سلم
 ہوتا ہی حلیقہ حسین ہی
 خلیفہ ہوتا تو اعانت
 کفار سے نہ ایسا حدیث میں
 آیات ہی لمن استغفر عثر

مہدی کا لفظ اس حدیث
 میں عباسی اولیہ خلیفہ کے ہی
 اپنے کو ہی خلیفہ اولاد سے
 عباسی کے بھی ہو گئے چنانچہ
 حضرت نے دعا کیا ہی حضرت
 عباس کے واسطے اجعل
 الخلافة باقية فی عقبہ
 انشور حدیث میں خلیفہ

التَّحَرُّاتِ الصَّلَيبِ فَيَقُولُ غَلَبَ الصَّلَيبُ فَيَعْضِبُ
 عِرَانِي حَ صليب گر پھر کبھی غالب آئی صليب پھر غصہ ہو گا
 رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ نِيدَاهُ فَعَدَّ ذَلِكَ نَقْدًا رَافِضِيًّا
 ایک مسلمانوں میں سے پھر جو کہ دیکھا اسکو پھر اسوقت عید کی طرح
 جَمَعَ لِلْحَمَّةِ وَنَرَادُ بَعْضُهُمْ فَيُشَوِّرُ الْمُسْلِمُونَ الصَّلَاحُ
 اور جمع کرینگے لوگوں کو جنگ کے واسطے اور زیارہ کیا بعض یوں پھر حلالی کے مسلمان
 يَمْتَلِكُونَ فَيَكْرَهُمُ اللَّهُ تِلْكَ الْإِصَابَةُ بِالشَّهَادَةِ رَوَاهُ
 اپنے پیاروں کی طرف پھر تڑینگے پھر بڑی دیکھا اللہ اس جانتکو شہادت روایت کی
 أَبُو دَاوُدَ وَكَلاَهُمَا فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابِ الْمَلَأَمِ ۳۱ وَعَنْ
 ابو داؤد شایع دونوں حدیثیں مشکوٰۃ کے باب الملاحم میں ہیں و ابو داؤد
 عُمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَهْدِيُّ مِنْ وَلَدِ الْعَبَّاسِ عَمِّي أَخْرَجَهُ الدَّارِقُطِيُّ
 مہدی اولاد سے عباسی ہمارے چچائے ہی و کمال اس حدیث کو دارقطنی نے
 فِي الْإِفْرَادِ كَذَا فِي الْجَامِعِ الصَّغِيرِ لِلْسَيُوطِيِّ ۳۲ وَقَالَ رَسُولُ
 افراد میں ایسی ہی جامع صغیر میں سیوطی نے اور نہ فرمایا رسول اللہ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَهْدِيُّ مِنْ صُلَاحَتِ الدِّينِ بِمَا
 صلی اللہ علیہ وسلم نے مہدی ہمارے اولاد سے ہی ختم ہو گا دین اسے
 جَا

۴ نعت اللہ داعی اللہ منذر نذیر مشفع رحیم حلیم متواضع صابر

کشان من رجل من

یعنی دین کی ابتدا آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم سے
ہوئی اور ملک حجاز فتح
ہوا بعد حضرت کے خلفا
کے وقت میں دین نے
ترقی پکڑا اور درہم اور
شام اور ایران توران
فتح ہوا اور جن کا مونکا
انجام حضرت کو منظور
تھا لیکن فرصت نملی
وہ کام خلفا کے وقت
میں انجام پائی جسے
اخراج مشرکین کا
جزیرہ عرب سے
اور جمع اور ترتیب
قرآن شریف کی
اور کتابت اسکی
مصحف میں اور
جماعت تراویح کی
اسی طرح جو ملک
خلفا کے وقت میں
فتح نہیں ہوا

شروع ہوا مجھے ۱۲ روایت کیا اسکو طبرانی نے ایسا ہی ہی کنوز الدقائق میں

منار فی فصل حدیثی بیان میں خلیفہ آخر اذرعسی علیہ السلام کے

آورد روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اُس نے کہا کہ فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قائم ہوگی قیامت جب تک

اُترے لشکرِ روم کا اعماقِ یابداق میں پھر نکلیگا انکی طرف لشکرِ مدینے کے

نیک لوگوں سے اس کے اسد اور بھروسہ

وَرَدَ حَقُّهُ فِيهِ وَتَمَّ الدِّينُ بِهِ

نَقُولُ الْمُسْلِمُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا تَحْمِلُ سِنِكَهَ وَبَيْنَ

خَوَانِنَا فَيَقَاتِلُونَهُمْ فِيهِمْ ثَلَاثَ

ابن عبد اللہ (امیر مغل) بن الرشید جوہر کے بیٹے کا خود مختار بادشاہ اور لائبریری

[illegible]

لَا يُثَوِّبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ آيَاتٍ وَيَقْتُلُ بَلَدَهُمْ أَفْضَلُ الشُّهُدَاءِ
 پھر ترنگے ان سے پھر شکست کھا کر کھا گئے تھائی سداں نہیں تو یہ قبول کر گیا
 اللہ انکی کبھی اور مارے جائیگے تھائی وہ افضل شہید ہو گئے
 عِنْدَ اللَّهِ وَيَفْتَحُ اللَّهُ الثَّلَاثَ لَا يَفْتَحُونَ أَبَدًا يَفْتَحُونَ قِسْطَ ظَنِّهِ
 نزدیک اللہ کے اور فتح کرینگے تھائی نہیں فتنے میں ترنگے کبھی پھر فتح کرینگے قسطنطنیہ کو
 فَبَيْنَا هُمْ يَقْتَسِمُونَ الْغَنَائِمَ قَدْ غَلَقُوا أَسْيُوفَهُمْ بِالزَّيْتُونِ
 پھر جس گام میں کہ بایستے ہوئے مال غنیمت لٹکائی ہوئی تھواریں درخت میں
 إِذْ صَاحَ فِيهِمُ الشَّيْطَانُ إِنَّ الْمَسِيحَ قَدْ خَلَقَكُمْ فِي أَهْلِيكُمْ
 کہ یکایک آواز دیگا انہیں شیطان کہ بیشک سچ دجال مجھے تمہارے ابا گھر والوں میں
 فَيَخْرُجُونَ وَذَلِكَ بَاطِلٌ فَإِذَا جَاءُوا الشَّامَ خَرَجَ فَبَيْنَاهُمْ لَعِيدٌ
 پھر نکلتے اور حال آئے جھوٹے ہوئے پھر جب اونگے شام میں نکلیگا دجال پھر اسو
 لِلْقِتَالِ نَسُودُ الصُّفُوفِ إِذَا قُتِلَتِ الصَّلُوةُ فَيَنْزِلُ عَيْسَى
 کہ یہ لوگ تیار کر رہے ہونگے ترائی کی برابر کرتا ہونگے صفوں کو قاتل کہی جاگی نماز کی پھر
 ابْنُ مَرْيَمَ فَأَمَّهُمْ فَإِذَا سَرَاةً عَدُوَّ اللَّهِ ذَابَ كَمَا يَذُوبُ
 اترینگے عیسیٰ مریم علیہ السلام پھر امامت کی ترنگے انکی و ۳ پھر جیت گیا انکو دشمن
 الْمَلْحِ فِي الْمَاءِ فَلَوْ تَرَكَهُ لَا تَذَابُ حَتَّى يَمُوتَ وَلَكِنْ يَقْتُلُهُ اللَّهُ
 گھل جاگایا گھلتا ہی نہکے پانی میں پھر اگر چھوڑے اسکو عیسے تو گھلتا چلا جاوے
 یہاں تک کہ ہلاک ہو جاوے لیکن مارے گا اُس کو اللہ

جیسے ہندوستان میں
 ماضیین غلط وقتوں وہ
 حضرت مہدی کے ہاتھ سے
 سے فتح ہوگا اور جن
 کاموں کے کر نیکی خلیفہ کو
 فرصت نہ ملی جسے بنایا
 کہہ کہ جس میں عیسائی
 داخل ہو جاوے وہ تمام
 حضرت مہدی کے ہاتھ سے
 سے اللہ تعالیٰ
 انجام پاوے گا پس میں کہ
 ابتدا الحقرت سے ہوئی اور
 اتحاد اتمام امکا حضرت
 مہدی کے ہاتھ سے ہوگا لفظ

فقیر غنی مصدوق
 خیر الاولیاء ضحوا
 مصلح ذاکر اللہ راکب الملك
 صاحب المعراج تابع النبی صلعم
 [منقول از اسم غفران مطہرہ مفیدہ
 اسکا کوٹ شمسہ ص ۱۳۷]

امامت سے مراد امامت
 جہاد بھی ہو سکتی ہی
 اور امامت خارج بھی ہو سکتی
 ہی لیکن دوسری حدیث
 میں آیا ہی کہ حضرت عیسیٰ
 امامت نماز کو قبول کرینگے
 اور خلیفہ وقت کو کہیں گے کہ

کرسن نامہ شیخ عبدالقادر جیلانی

سلطان محی الدین - ابو محمد السید عبد القادر بن ابی صالح بن موسیٰ جبلی درست بن
 عبد اللہ الح

تعمین امامت کرو
مگر یہ کہنے کہ حضرت
امام مارتے ادب کے
امامت نہ کریں گے پھر
آخر حضرت عیسیٰ
امامت فرمادیں گے
فقط

بَيِّنَةٌ فِيهِمْ دَمُهُ فِي حَرْبِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۳۴ وَعَنْ

ما تفسر سے عیسیٰ کے پھر دیکھا دیکھا عیسیٰ لوگوں کو خون اسکا نینہ میں اپنے روایت کیا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنْ السَّاعَةَ

اسکو سلم آؤر روایت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہہ کہ بیشک نبین قائم ہوگی

لَا تَقُومُ حَتَّى لَا يَقْسَمَ مِيرَاتٌ وَلَا يَفْرَحَ بِغَنِمَةٍ ثُمَّ قَالَ

قامت جب تک نہ آتی جاوے میراث اور نہیں خوش ہوں غنیمت سے پھر کہا

عَدُوٌّ يَجْعَلُونَ لِأَهْلِ الشَّامِ وَيُجْمَعُ لَهُمْ أَهْلُ الْإِسْلَامِ

دشمن جمع کریں گے شکر مقابلہ کو شام والوں کے اور جمع کریں گے شکر واسطے مقابلہ ان کے

يَعْنِي الرُّومَ فَيَسْتَرْطِ الْمُسْلِمُونَ شَرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ

اہل اسلام بھی یعنی روم والوں کے واسطے پھر چنیں گے مسلمانوں کو شکر واسطے موت کے پھر

الْأَغَالِبَةُ فَيَقْتُلُونَ حَتَّى يَخْرُجَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ نَفْعٌ هَوْلًا

مگر غالب پھر لڑیں گے یہاں تک کہ حامل ہوگی درمیان ان کے رات پھر نو تین کے یہ اپنے

وَهُوَ لَا كُلَّ غَيْرِ غَالِبٍ وَتَقَى الشَّرْطَةَ ثُمَّ يَسْتَرْطِ الْمُسْلِمُونَ

ویرے پر آؤر وہ اپنے ویرے پر دونوں میں کوئی غالب نہ ہوگا اور قتا ہو جائی جماعت

شَرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ الْغَالِبَةُ فَيَقْتُلُونَ حَتَّى يَخْرُجَ بَيْنَهُمُ

پھر چنیں گے مسلمان لوگ شکر واسطے موت کے کہ نہ پھر میں مگر غالب پھر لڑیں گے یہاں تک

الَّيْلُ نَفْعٌ هَوْلًا وَهُوَ لَا كُلَّ غَيْرِ غَالِبٍ وَتَقَى

حامل ہوگی درمیان ان کے رات پھر نو تین کے یہ اپنے ویرے پر آؤر وہ اپنے ویرے پر کوئی

الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَنْشُرُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ

آئین غالب ہوگا اور قتا ہو جائیگی جماعت پھر چنیں کہ مسلمان لشکر واسطے موت کی نہ پھر

الْأَغْلِبَةُ فَيَقْتُلُونَ حَتَّى يَمْسُوا فَيَقْبِضُوا وَهُوَ لَا

مگر غالب پھر لڑیں گی یہاں تک کہ شام ہو جائیگی پھر پھر چنیں گے یہ اپنے دیر سے پر

وَكُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَقْبِضُ الشُّرْطَةُ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الرَّابِعِ

اپنے دیر سے آدرگوئی آئین غالب ہوگا اور قتا ہو جائیگی جماعت پھر چنیں ہو گا چوتھا دن

نَهْدَ إِلَيْهِمْ بَقِيَّةَ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَيَجْعَلُ اللَّهُ الدَّيْرَةَ

تصد کرے گی اور کیطرت باقی اہل اسلام پھر دے الیگا اللہ شکت ان دشمنوں

عَلَيْهِمْ فَيَقْتُلُونَ مُقْتَلَةً لَمْ يَرِ مِثْلَهَا حَتَّى أَنْ الطَّائِفَ لِيَهُمْ

پر پھر لڑیں مسلمان اب اسنا کہ نہیں دیکھا کوئی مثل اس کے یہاں تک کہ بیشک

يَجْنِبَانَهُمْ فَمَا تَخْلَفُهُمْ حَتَّى يَخْرُجَ مِيتَانِ فَيَتَعَارَفَا بَنُو الْأَبِ كَانُوا مَتَانِ

جانور گذرے گا کناروں کے پھر نہیں بچیں دے الیگا انکو یہاں تک کہ گر پر گنا مردہ ہو کر پھر

فَلَا يَحْدُ وَنَهْدُ بَقِيَّةٍ مِنْهُمْ إِلَّا الرَّجُلُ الْوَاحِدُ نَبَأُ غَيْبَةٍ

اولاد ایک با یک کہ تھے سو پھر نیا دے اسکو باقی آئین سے مگر ایک مرد پھر بھلا کر کوس

يَفْرَحُ وَأَيُّ مِيرَاثٍ يَقْسِمُ فَيَسْنَاهُ كَذَلِكَ إِذَا سَمِعُوا

خوش کئے جائے اور کون میراث باقی جاوے کہ یہ ترک اس حال میں

بَيَّاسٌ هُوَ الْبَرُّ مِنْ ذَلِكَ فَمَجَاءُهُمُ الصَّرِيحُ أَنَّ الدَّجَالَ

ہو گئے ناگہانی سنیں گے خبر ایک لڑائی کی جو بری ہوگی اس سے

قَدْ خَلَفَهُمْ فِي دَسَارِيهِمْ فَيَرْفُضُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَ
 يَقْبَلُونَ فَيَسْجُدُونَ عَشْرَ فَوَاسِرٍ مِنْ طَلِيعَةِ قَالِ رَسُولِ اللَّهِ
 جَوَاقِظُونَ مِنْ أَنْ يَكُونَ كَمَا أَوْرَثَهُ كَرِيمٌ فَرَزَنْدَانِ كِبَرْتِ بِهَرِ بِصِيغَةِ رَسُولِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ يَعْرِفِ السَّمَاءَ هُمْ وَأَسْمَاءُ آبَاءِ
 خَيْرِ النَّاسِ فَرَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْبَتِّ خَرَابَ جَانِبِ بَوَانِمْ أَنْ يَكُونَ
 وَالْوَأْنُ خِيُولُهُمْ هُمْ خَيْرُ فَوَاسِرٍ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ
 أَنْ يَكُونَ بَايَكِ أَوْرَنْكِ كَهْوَزِيكِ أَنْ يَكُونَ وَهْ بِهَرِ سَوَارِ دَنْغِيْنِ هُوَنْكَ أَوْرِزِيْنِ كِ أَسْدِ
 رَوَاكِ مُسْلِمٌ ۳ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ
 رَوَاتِكِيَا لِكِرْسَلِهِ أَوْرِ رَوَايَتِ هِيَ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَخِيكِ نَجِي
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ سَمِعْتُمْ بِمَدِينَةٍ جَانِبِ مَهَا
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَا يَكِيَا سَنَاتِي خَرَابِ شَمَرِكِ جَكَ اِيَكِ جَانِبِ
 فِي الْبَرِّ وَجَانِبِ مَهَا فِي الْبَحْرِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ
 خَشِي مِنْ هِيَ أَوْرَايَكِ جَانِبِ دَرِيَا مِنْ بَوَلِ فَرَمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَمَا
 لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَفْرُوَهَا سَبْعُونَ أَلْفًا مِنْ بَنِي
 نَمِيْنِ كَهْرِي هُوَكِ قِيَامَتِ جِتَكِ جِهَارَنْكِرِيْنِ اسْتِ سَتَرِ هَزَارِ بَنِي
 اسْمَاقِ فَاِذَا جَاؤَهَا نَزَلُوا فَلَمْ يَقَاتِلُوا بِسِلَاحٍ وَلَمْ يَمُوتُوا
 اسْمَاقِ بِمَرْبِ اَوْنِكِ اسْمِ اَتَرِيْنِ بِهَرِ نَمِيْنِ لَرِيْنِ كِ تِيَارِ سِ اَوْرِ بَدَلَاوِيْنِ

بِسْمِهِمْ قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ أَحَدٌ

تیرکین گے نہیں کوئی لائق پوجنے کے مگر اللہ اور اللہ سے بڑا ہی بھگوان

جَانِبَيْهَا قَالَ ثَوْرٌ يَزِيدُ الْوَادِي لَا أَعْلَمُهُ

ایک جانب دو جانب میں سے کہا ثور ابن یزید راوی نے نہیں جانتا ہوں

الْأَقَالَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ تَمَّ يَقُولُونَ الثَّانِيَةَ

اُسکو مگر فرمایا وہ جانب جو دریا کے طرف ہی پھر کہینگے دوسری بار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ جَانِبَيْهَا

نہیں ہی کوئی لائق پوجنے کے مگر اللہ اور اللہ سے بڑا ہی بھگوان

الْآخِرَ تَمَّ يَقُولُونَ الثَّلَاثَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

دوسرا جانب اُس کا پھر کہیں گے تیسری بار نہیں کوئی لائق پوجنے کے مگر اللہ

وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَيَفْرُجُ لَهُمْ فَيْدٌ خَلَوْا بِهَا

اور اللہ سب سے بڑا ہی پھر راہ کشا رہ ہو جاگی واسطے پھر داخل

فَيَغْنَمُونَ فَيَمْنَاهُمْ يَقْتَسِمُونَ الْمَغْنَمَ

اُسہیں پھر لوٹ پادینگے پھر جس حال میں باشندے ہونگے لوٹ کر

إِذَا جَاءَهُمُ الصَّرْحُ فَقَالَ إِنَّ الدَّجَالَ قَدْ خَرَجَ فَيَتَرَكُونَ

ناگہانی آدیکا اُنپاس فریاد کر نوالا پھر کہیں گے دجال نکلا پھر چھوڑ دینگے

۳۲
ف

اگلی لڑائی میں امتحان
سخت اُنلوگوں نے اٹھایا
ہوگا اس واسطے اس
کو رب العالمین محض
اپنی تائید سے بغیر لڑائی
کے فتح کروادینگا فقط

كُلِّ شَيْءٍ وَيَرْجِعُونَ رَوَاةٌ مُسْلِمٌ وَهَذِهِ
ہر چیز کو آؤر پھرین گے روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے آؤر یہ

الْأَحَادِيثُ الثَّلَاثَةُ فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابِ الْمَلَا حِمٍ
حدیثیں تینوں مشکوۃ میں ہی باب الملاحم میں

۳۶ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

آؤر روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے اُس نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي

صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ ایک گروہ ہماری امت سے

يَقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لڑا کریں گے حق پر غالب ہوا کریں گے قیامت کے دن تک

قَالَ فَنَزَلَ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُولُ

فرمایا پھر اترے گا عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام پھر کہے گا

أَمِيرُهُمْ تَقَالَ صَلَّيْنَا نَقُولُ لِأَنَّ

امیر اُن کا آؤ نماز پڑھاؤ ہم لوگوں کو پھر فرماؤں گے نہیں بیشک

بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ أَمْرَاءُ تَكْرُمُهُ اللَّهُ هَذِهِ

بعض تمہارا بعض پر سردار ہی بزرگی دی اللہ کے اس

الْأُمَّةُ رَوَاةٌ مُسْلِمٌ كَذَا فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابِ

امت کو روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے ایسا ہی ہی مشکوۃ کے باب

تُرْوَى عَنْ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ۳۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

تُرْوَى عَنْ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ۳۷ ۴۵ ۴۶

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَسَى سَنَى كَمَا كُنْ فَرَمَا يَارَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَاللَّهُ لَيَبْزُكُنَّ ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَكَمًا عَدْلًا

قَسَمُ اللَّهِ كِي الْبَتَّة نَازِلُ بُونِ مَرْيَمَ كِي بَتَّة عَلَيْهِ السَّلَامُ حَالُ أَنْكَ حَاكِمُ عَادِلُ

فَلْيَكْسِرَنَّ السَّيْلُ وَلْيَقْشَرَنَّ الْيَخْزِيرُ

پھر توڑیں گے صلیب اور مار ڈالیں گے سور کو اور

لِيَضَعَنَّ بِهَا الْحِزْبَ وَلْيَكُونَنَّ الْقَلَاصُ فَلَا يَسْعَى

موقوف کریں گے جزیہ کو اور چھوڑ دیں گے جوان اوشنی کو پھر نہیں سوری

عَلَيْهَا وَلَتَذْهَبَنَّ الشُّحَاءُ وَالتَّبَاعُضُ وَالتَّجَاسُدُ

کریں گے اس پر اور البتہ چلی جاگی ادیبوں کے درسیان کینہ اور بغض اور قہار

وَلَيَدْعُونَ إِلَى الْمَالِ فَلَا يَقْبَلُهُ أَحَدٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور البتہ بلانے جانے مال لینے کو پھر نہیں قبول کرے گا اس کوئی روایت کیا

خَرَّادَنِي رَوَايَةِ الشَّيْخِ حَتَّى تَكُونَ السَّجْدَةَ

اس کو تیرے زیادہ کیا روایت میں بخاری و مسلم کے بیابان تک کہ ہو گا ایک

الْوَأَحِدَةُ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا ثُمَّ يَقُولُ

بہتر تمام دنیا سے اور جو اس میں ہے ۴۷ پھر کہتا تھا

۴۵ ۴۶

ایمانت نہ کرنے سے حضرت عیسیٰ کے کوئی یہ نہ سمجھے کہ خلیفہ آخر ان پر تفضل ہیں غیر نبی کو نبی پر تفصیل ہرگز ہو نہیں سکتی مگر چونکہ حضرت عیسیٰ اس امت کے نبی نہیں ہیں صحت تائید کے واسطے دین محمدی کے آدین کے اس واسطے امور امت عظام کو انجام دین گے اور جزایات میں دخل نہ کریں گے خلیفہ آخر کو حضرت عیسیٰ کے ساتھ وہ نسبت ہی جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ہمارے حضرت کے ساتھ ہے البتہ اور خلفا میں مفضل معلوم ہوتے ہیں جیسے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور خلفا میں مفضل ہیں فقط

اس حدیث سے معلوم
ہوا کہ بعد نزول حضرت
عیسیٰ علیہ السلام کے
حکومت اور عدالت
خلیفہ آخر حضرت عیسیٰ
کو سپرد کرینگے اور آپ
اطاعت اختیار کرینگے
اس سے معلوم ہوا
کہ دوسری صدیوں میں
جو میلاد الارض قسطنطین
کا ایسا ہی یہہ انکی شان
میں ہی وہ مہدی کے
شان میں ہی جو مسیح میں
ہونگے فقط

یعنی بے رغبتی دنیا سے
اور رغبت عبادت
کی طرف ایسے لوگوں میں
پیدا ہوگی فقط

ابو ہریرۃ اقروا ان شئتم وان من اهل الكتاب
ابو ہریرہ پر ہوا اگر تم چاہو اور نہیں کوئی اہل کتاب
الا لیوم من بیه قبل موته الایۃ دینی روایۃ
مگر البتہ ایمان لاؤ گا اس پر قبل موت اس کے آخریت تک اور ایک روایت میں
لہما قال کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم
ہی بخاری اور مسلم کے کسی ہوگی خوشی تکو جب اترینگے تم میں عیسیٰ ابن مریم
وامامکم منکم کذا فی المشکوۃ فی باب
اور امام تمہارا تم میں سے ہو گا ایسا ہی ہوا مشکوۃ کے باب میں
نزول عیسیٰ علیہ السلام دینی روایۃ ابی داؤد
نزول عیسیٰ علیہ السلام کے اور ایک روایت میں ابی داؤد کے یہ
ویفک الله فی زمانہ الملل کلہا الا الاسلام
اور ہلاک کرے گا اللہ زمانہ میں ان کے ساری ملتوں کو سوائے اسلام کے
ویفک المیسح الدجال ثم یمکث فی الارض
اور مارینگے مسیح دجال کو پھر پھر میں گے زمین میں
اربعین سنۃ ثم یتوفی ویصلی علیہ المسلمون دینی
چالیس برس پھر مر جائینگے اور نماز پڑھینگے ان کے جنازے پر مسلمان لوگ اور
روایۃ المسلمین عن ابن عمر ثم یمکث فی الناس سبع سنین
ایک روایت میں مسلم کی ابن عمر سے پھر پھر میں گے لوگوں میں سات برس

لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ. عَدَاوَةٌ ۳۸ وَعَنِ النَّوَاسِرِ بْنِ

کہ ہوگی دو شخصوں کے درمیان عداوت: اور روایت ہے
سَمْعَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سمعان اُسے کہہ کہ ذکر کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
الدَّجَالُ فَقَالَ إِنَّ تَخْرُجُ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَيٌّ

دجال کا پھر فرمایا اگر نکلا وہ آور میں تم میں رہا تو میں الزام دوں گا
وَوَنُكْمٌ وَإِنْ تَخْرُجُ وَلَسْتُ فِيكُمْ فَأَمْرٌ

پہلے تمہارے اور اگر وہ نکلا آور نہ میں تم میں تو ہر سرد

حَيٌّ لِنَفْسِهِ وَاللَّهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مَسْلَمٍ إِنَّهُ شَاب

الزمام دیکھا اپنی طرف سے اور اللہ میرا خلیفہ ہے ہر مسلمان پر مقرر ہے

قَطَطَ عَيْنَهُ طَافِيَةً كَأَنِّي أَشْبَهُهُ بِعَبْدِ الْعَزِيزِ

ہی گھنگر والے بالوں والا آنکھ اسکی نکلی ہوئی ی گویا کہ میں شاہد بن ابی

بُرْقَطٍ فَمِنْ أَدْرَاكِهِ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاحٍ

عبد العزیز بن قطن کے ساتھ: پھر جو پای اسکو تم میں تو چاہیے

سُورَةِ الْكَهْفِ وَفِي رِوَايَةٍ

سہ سے کی ایتیں سورہ کہف کی اسپر پڑھے اور ایک روایت میں

فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ بِفَوَاحٍ سُورَةِ الْكَهْفِ

فلیقرو علیہ بفواخ سورۃ الکہف ہی: ۳۹

۳۸
عبد العزیز ایک
کافر تھا

فَانْهَاجُوا رُكُومًا مِنْ فِتْنَةٍ إِنَّهُ خَارِجٌ خَلَّةٌ

کیونکہ یہ آیتیں سب آمان کے ہیں تمھارے لئے اُسکے فتنے سے مقررہ

بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ يَمْدُنًا وَعَاثَ

فکلیگاشام اور عراق کی راہ سے تو خرابی ڈالے گا دہانے اور فساد اٹھائے گا

شِمَالًا يَا عِبَادَ اللَّهِ فَاسْتَبِقُوا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

بائیں ای خدا کے بند دو سو ثابت رہو کہا میں نے یا رسول اللہ

وَمَا لَبِثْتُ فِي الْأَرْضِ قَالَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا يَوْمًا

اور کس قدر اُسکو دیر ہوگی زمین پر فرمایا چالیس ایک دن

كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشْهَرٍ وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَ

سال کے برابر اور دوسرا دن جسے مینا اور تیسرا دن جسے ہفتہ اور

سَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

باقی دن اُسکے جیسے کہ یہ تمھارے دن ہیں کہا میں نے یا رسول اللہ

فَذَلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَسَنَةٌ أَتْكَفِينَا فِيهِ

سورہ دن جو برابر سال کے ہو گا کیا کفایت کرے گی ہلو اسیں

صَلَوَاتُ يَوْمٍ قَالَ لَا أَقْدِرُ وَلَهُ قَدْرٌ قُلْنَا يَا

نماز ایکھی دن کی فرمایا نہیں تم اندازہ کر لینا اُس دن میں بقدر اُسکے

رَسُولَ اللَّهِ وَمَا سَرَّاعَهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ

کہا میں نے یا رسول اللہ اور کیونکہ ہوگی جلد روئی اُسکی زمین میں فرمایا

۴۹

یعنی اگلی روایت

میں نواح بنیربا کے

اور اس روایت

میں ساتھ با کے

ہی نقطہ

۵۰

یعنی جتنی دیر کے بعد

ان دنوں میں نماز پڑھتے

ہو اس طرح اُس دن

بھی اٹھل کر کے پڑھیں

كَالْفَيْتِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيحُ فَيَأْتِي عَلَى الْقَوْمِ

جیسے مینہ کہ پہنچنے سے اسکو آراتی ہی ہوا سو آدیکا ایک قوم پاس

فَيَدْعُوهُمْ فَيَوْمِنُونَ بِهِ فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ فَيُمْطِرُ

تو بلا دیکا انکو سو دے ایمان لا دین گے اُس تو آسمان کو حکم کر دیکا سو وہ

وَالْأَرْضُ فَتَنْفِثُ فَنُفِثَ رُوحٌ عَلَيْهِمْ سَائِرُ حَتِّهِمْ

پانی برسا دیکا اور زمین سو وہ جھاڑ دیکر اُس تو شام کو انکے سواشی

أَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرَاهُيَ وَأَسْبَغَهُ ذُرَّوْعًا وَأَمْدًا

در از کو مان ہو کر بہ نسبت سابق کے آذر کٹا رہ تھیں ہو کر آذر خوب تنکر

خَوَاصِرُهُمْ يَأْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيُرَدُّونَ عَلَيْهِ

کو کھین پھر آدیکا دوسری قوم پاس تو بلا دیکا انکو تو وے دکر گیا

قَوْلَهُ فَيَصْرُونَ عَنْهُمْ فَيَصْحَوْنَ مَلْجِينَ لَيْسَ

اُسکے قول کو تو ہٹ جا دے گا انکی طرف پھر برنگا اُس پر قحط نہ

يَأْتِيَهُمْ شَيْءٌ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَيَمْرُ بِالْحَرْبِ فَيَقُولُ

باقی رہیگا مالتھو نہیں اُنکے کچھ مالوں میں سے اُنکا آذر نکلیگا دیران میں

لَهَا أَخْرَجَ كَنْزَكَ نَسَعَهُ كُنُوزُهَا كِبَاعًا تَرَى

تو کیگا اُس سے نکال خزانہ اپنے تو ظاہر ہو جاوینگے اُنکے پاس خزانہ انکے جیسے

النَّحْلُ ثُمَّ يَدْعُوهُمْ جَلًّا مُثَلِّيًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ

مکھی شہد کی رات پھر بلا دیکا ایک جوان مرد کو تو مارے گا اُسکو تلوار سے

یعنی گھاس اور اناج

۵۲

یعنی سوتے تازے
ہو جا دین گے

۵۳

یعنی جیسے شہد کی مکھیاں
بڑی مکھی کی گرد ہجوم
کرتی ہیں

فَيَقْطَعُهُ جَزْأَيْنِ رَمِيَةِ الْفَرَسِ ثُمَّ يَدْعُوهُ

پھر کر دالیکا اسکو دو ٹکڑے جسے شانہ دو تو کہ جائی پھر بلا دیکا اسکو

فَيَقْبَلُ وَيَتَهَلَّلُ وَجْهَهُ يَضْحَكُ فَيَسْأَلُهُ كَذَلِكَ

سودہ سانسے آدیکار دشن ہوگا چہرہ اسکا نہتاسود جال ^{حالی} اسنی

إِذْ بَعَثَ اللَّهُ الْمَسِيحَ بْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَاسِرَةِ

کہ ناگاہ بھیجیگا اللہ عیسیٰ بن مریم کو تو اترینگے عیسیٰ مینار سفید پاس

الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّةٍ دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرٍ وَذَيْبَرٍ وَاضْعًا

مشرق کی طرف شہر دمشق کے زرد رنگین جوڑ اپنے رکھے ہوئے

كَفَّهُ عَلَى اجْنَحَيْهِ مَلَكَيْنِ إِذْ طَافَا رَأْسَهُ

باٹھ اپنے پردن پر دو فرشتے کے جب عیسیٰ جمعہ کا دین کے سر اپنا

قَطَرًا وَإِذَا رَفَعَهُ تَحْذِيرًا مِثْلَ جَمَانٍ كَاللُّوْلُوءِ

ٹپکیگا پسینا اور جب اٹھادینگے سر اپنا پسینے اس سے موتی سی ہوند

فَلَا يَحِلُّ الْكَافِرُ لِحَدِّهِمْ تِلْكَ نَفْسُهُ الْإِمَامَاتِ

سو نہیں ممکن کسی کافر کو کہ پارے بھاپ اُنکے دم کی مگر وہ مر جا دیکا

وَنَفْسُهُ يَنْتَهِي حَيْثُ يَنْتَهِي طَرَفُهُ فَيَطْلُبُهُ

اور دم اُنکا پھینکا جانتک کہ اُنکی نظر بھیگی پھر تلاش کرینگے دجال کو

حَتَّى يَدْرِكَ كَهَبَ بَابِ الدِّفْقِلَةِ ثُمَّ يَأْتِي عِيسَى

یہاں تک کہ پانینگے اسکو باب الدیفقلہ ^{دور} پھر آوینگے عیسیٰ

یہاں تک کہ پانینگے اسکو باب الدیفقلہ ^{دور} پھر آوینگے عیسیٰ

۵۴
لے شام میں ایک بیار کا
نام ہے

قَوْمٌ قَدْ عَصَوْا اللَّهَ فِيهِ يَمْسُحُ عَنْ وجوههم ويكفون

لوگوں پاس جنکو بچا یا خدا نے دجال سے سوسپلا دینگے انکے چہرہ نکلو اور

بَدَرَ جَاتِهِمْ فِي الْجَنَّةِ فَيَسْمَا هُوَ ذَلِكَ إِذَا دُخِيَ اللَّهُ

خبر دینگے انکو بہشت کے درجات کی سوا سہی حال میں ہونگے کنا گاہ حق تعالیٰ

إِلَى عَيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ قَدْ أَخْرَجْتُ عَبَادًا إِلَى الْيَدَانِ لَا أَحَدٍ

حکم کریگا عیسیٰ کو نکالے میں ایسے بندے اپنے کہ نہیں طاقت کسی کو

يَقْتَالِهِمْ فَيَمْزِقُهُمْ وَيَعْبَادِي إِلَى الطُّورِ وَيُعِثُّ اللَّهُ

انے لڑنے کی سونپاہ میں یجایرے بندیکو طور کی طرف اور بھیجگا خدا

يَا جُوجَ وَمَا جُوجَ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ

یا جوج آؤر ماجوج کو آؤر وہ ہر ایک بلند سے نکل پڑیں گے

فَيَمْرَأُ اٰلَهُمْ عَلٰى خَيْرَةٍ طَبَرِيَّةٍ فَيَشْرَبُوْنَ مَا فِيهَا

تو گزرتے پہلے لوگ ان کے طہرستان کے دریا پر تو پی جا رہے تھے جتنا پانی

وَيَمْرَأَهُمْ فَيَقُولُ لَقَدْ كَانَ فِي هَذِهِ مَثَلًا مَاءً

وہ آویں پچھلے لوگ اُنکے تو کہیں سگے کبھی تھا اس دریا میں پانی

ثم ليسروا حتى يتموا الى الجبال وهو جبل

پھر چلے گئے یہاں تک کہ منچیں گے درختوں کے پیاز تک آؤروہ پیاز

سَيِّئِ الْمَقْدِرِ يَقُولُونَ لَقَدْ قَتَلْنَا مَرْءِي الْأَسْرَافِيَّةَ

سیت المقدس کا ای تووے کہیں البتہ تم قتل کر چکے زمین والو کو آداب

فَلَنَقُتِلَ مَنْ فِي السَّمَاءِ فَيَرْمُونَ بِنُشَابِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ

قتل کریں آسمان والوں کو تو ماریں گے تیردن کو اپنے آسمان پر

فَيُرَدُّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ نُشَابِهِمْ مَخْضُوبَةً دَمًا وَخِصْرًا

سو ڈالیں گا خدا ان پر تیردن کو خون آلودہ کیا ہوا آذر گیسے رہیں گے

بَنِي اللَّهِ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى يَكُونَ رَأْسُ التَّوْبَةِ لِأَحَدِهِمْ

پیغمبر خدا اور اصحاب ان کے یہاں تک کہ ہو گا سر میل کا واسطے ایک کے ان کے

خَيْرًا مِنْ مِائَةِ دِينَارٍ لِأَحَدٍ كَمَا الْيَوْمَ فَيَرْغَبُ

افضل سوا شرفی سے تمہارے نزدیک آج ہے پھر دعا کریں گے

بَنِي اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ فَيُرْسِلُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ النَّفْثَ

عیسیٰ خدا کے رسول اور ان کے اصحاب سو بھیجے گا اللہ یا جوج ماجوج پر کریں

فَيَرْتَابِهِمْ فَيُصْحَرُونَ فَرَسٌ كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

ان کی گردنوں میں ڈالتے تو صبح تک سرجا دیں گے مرنا ایک جان کا سا

ثُمَّ يَهْبِطُ بَنِي اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْأَرْضِ فَلَا يَجِدُونَ

پھر اتریں گے بنی اللہ کے عیسیٰ اور ان کے اصحاب زمین پر تو نہ پاویں گے

فِي الْأَرْضِ مَوْضِعَ شَبْرٍ إِلَّا مَلَأَهُ نَارُهُمْ وَنَشَبَهُمْ

زمین میں جگہ برابر ایک بالشت کے مگر بھری ہوگی اس کو آگ کی سراندا اور آگ کی

فَيُرْسِلُ اللَّهُ طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ

پھر بھیجے گا خدا چڑیاں جیسے گردنیں برآؤں تو نیکی کو تھا لیجا دیں گی انکو اور پھینک دیں گی انکو

پھر بھیجے گا خدا چڑیاں جیسے گردنیں برآؤں تو نیکی کو تھا لیجا دیں گی انکو اور پھینک دیں گی انکو

پھر بھیجے گا خدا چڑیاں جیسے گردنیں برآؤں تو نیکی کو تھا لیجا دیں گی انکو اور پھینک دیں گی انکو

پھر بھیجے گا خدا چڑیاں جیسے گردنیں برآؤں تو نیکی کو تھا لیجا دیں گی انکو اور پھینک دیں گی انکو

پھر بھیجے گا خدا چڑیاں جیسے گردنیں برآؤں تو نیکی کو تھا لیجا دیں گی انکو اور پھینک دیں گی انکو

پھر بھیجے گا خدا چڑیاں جیسے گردنیں برآؤں تو نیکی کو تھا لیجا دیں گی انکو اور پھینک دیں گی انکو

پھر بھیجے گا خدا چڑیاں جیسے گردنیں برآؤں تو نیکی کو تھا لیجا دیں گی انکو اور پھینک دیں گی انکو

پھر بھیجے گا خدا چڑیاں جیسے گردنیں برآؤں تو نیکی کو تھا لیجا دیں گی انکو اور پھینک دیں گی انکو

ت ۵۵

یعنی کھانے کی نہایت تنگی ہوگی

ت ۵۶

یعنی عذاب ہوگا اس طور سے کہ ان کی گردنوں کی تر پیدا ہوگا

ت ۵۷

یعنی تمام زمین پر ان کی ساری لاشیں پڑی ہوگی

حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ وَفِي رَايَةٍ تَطْرَحُهُمْ بِالْهَيْبَلِ
 جہاں خدا چاہیگا اور ایک راہ میں پھینک دیوئے انکو ہیل میں
 وَلَيْسَتْ وَقَدْ الْمُسْلِمُونَ مِنْ قَسِيهِمْ وَنَشَابِهِمْ وَ
 اور جلا دیئے مسلمان کا خون کو ان کے اور تیردن کو اور

جَعَابِهِمْ سَبْعَ سِنِينَ ثُمَّ يَرْسِلُ اللَّهُ مَطَرًا لَا يَكُنْ
 تیر دانوں کو ان کے سات برس پھر برسا دیگا ایسا پانی کہ نہ
 مِنْهُ بَيْتٌ مَدِيرٌ وَلَا وَبَرٍ نَفْسِلُ الْأَرْضِ حَتَّى

باقی رہیگا اس کوئی گھر مٹی کا اور اون کا سودھوڑا لیکازین کو بیا
 يَتْرُكُهَا كَالزُّلْفَةِ ثُمَّ يَقَالُ لِلْأَرْضِ اأَنْتِ تَمْرُتُكَ وَرَدِّي
 کہ کر دیگا اسکو مثل حوض کے پھر حکم ہوگا زمین کو کہ جما پھل اپنا پھیر دے
 بَرَكَتِكَ فَيَوْمَئِذٍ تَأْكُلُ الْعَصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ
 برکت اپنی تو اسدن کھا دیگا ایک گروہ ایک انار کو

وَلَيْسْتَ ظُلُونَ بِحَفْهَآ وَيَبَارِكُ فِي الرِّسْلِ حَتَّى أَنْ
 اور سایہ میں بیٹھیں گے اس کے چھلکے کے ۵۹: و برکت ہوگی دودھ میں

الْفَحْمَةُ مِنَ الْإِبِلِ لَتَكْفِيَ الْفَنَاءَ مِنَ النَّاسِ وَالْفَحْمَةُ
 بیان تک کہ دودھ ہار اوشنی کفایت کریگی برے گروہ کو آدمیوں کے اور دودھ ہار
 مِنَ الْبَقَرِ لَتَكْفِيَ الْقَبِيلَةَ مِنَ النَّاسِ وَالْفَحْمَةُ مِنَ الْغَنَمِ
 گائے کا ایت کریگی ایک آدمی کو اور دودھ ہار بکری

۵۸: ۵۹: ۶۰:
 ہیل بیت المقدس میں
 نام ایک جگہ کا ہی

۵۹: ۶۰:
 یعنی اس کے چھلکے کو بنگلہ
 سانا کر اس کے سایہ
 میں بیٹھیں گے

لَتَكْفَى الْقَوْمَ مِنَ النَّاسِ فِتْنًا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ

کفایت کرے گی ایک جدی لوگوں کو سو لوگ سے نیک اسی حالت میں کہ ایک

أَيُّهَا طَيْبَةً تَأْخُذُ هُمْ تَحْتَ أَبْطَاهُمْ فَتَقْبِضُ

بھیکھا حق تعالیٰ ایک ہوا پاک تو لگے گی نیچے بغلوں کے اٹنے تو قبض کرے گی

رُوحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَكُلِّ مُسْلِمٍ وَيَقْبِضُ نَفْسَ النَّاسِ

روح ہر مومن اور مسلم کی اور باقی رہ جاوے گا بڑے لوگ

يَتَهَارَجُونَ فِيهَا تَهَارُجَ الْحِمْلِ فَعَلَيْهِمْ تَقْرُمُ السَّاعَةُ

بھرنے آئیں زمین میں گدھوں کی طرح سونپہ قائم ہوگی قیامت

رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۳۹ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی عبداللہ ابن عمر سے اسنے کہا کہ فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتریں گے عیسیٰ ابن مریم

إِلَى الْأَرْضِ فَتَزُوجُ وَيُولَدُ لَهُ وَتَمُوتُ خَمْسًا وَارْبَعِينَ

طرف زمین کے پھر نکاح کریں گے اور لڑکا ہوگا اور تمہارے چھ سال

مُسْنَةً ثُمَّ يَمُوتُ فَيُدفنُ مَعِيَ فِي قَبْرِ قَوْمِ آدَمَ

برس پھر انتقال کریں گے پھر دفن ہونے کے ساتھ ہمارے ہمارے قبر میں پھر

وَعِيسَى بْنُ مَرْيَمَ فِي قَبْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَبَوَيْكَرٍ وَعُمَرُ وَآلُ

اور عیسیٰ ابن مریم ایک قبر میں سے درمیان ابوبکر و عمر کے روایت اس کو



ابن الجوزی فی کتاب الوفا حدیث فی سیر الانبیاء

ابن جوزی نے کتاب الوفا میں یہ ایک حدیث ہی سیرت میں نہیں ہے

ع و عمر ابن عباس رضی اللہ عنہ قال حدثنی

آدر روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس نے کہا کہ کہا مجھے

ابو سفیان ابن حرب مرفیہ الی فی قال انطلقت

ابو سفیان ابن حرب نے زور دہارے کہا ابو سفیان نے کیا میں

فی المدینۃ الی کانت یبئ و بین رسول اللہ صلی اللہ

آسرت میں کہ تھی میرے آدر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان

علیہ وسلم فبینا انا بالشام اذ حی ع بکتاب من

میں صلح ہم تھے ملک شام میں ناگہانی آیا خط جانب سے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی ہر قل و کان ریحہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر قل کے طرف آدر ریحہ

الکلبی جاء به فدفعه الی اعظم بصری فدفعه

کلبی لایا تھا اسکو پھر پنچا پا ریحہ نے سردار کو بصری کے پھر بھیجا

اعظم بصری الی ہر قل فقال ہر قل هل ههنا احد

سردار بصری طرف ہر قل کے پھر کہا ہر قل نے کیا ہی بیان کوئی

من قوم هذا الرجل الذي يزعم انه نبي قالوا نعم

قوم سے اس مرد کے جو دعویٰ کرتا ہے کہ وہ نبی ہے ہاں

فَدُعِيَ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَشٍ فَدَخَلْنَا عَلَى هَرَقْلَ

پھر بلا یا گیا میں ساتتہ جماعت قریش کے پھر آئے ہم سب ہرقل کے پاس

فَاجْلَسْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ اَيُّكُمْ اقْرَبُ لِسَبَابِ مِنْ

پھر بٹھلائے لئے ہم رو برو اسکے پھر کہا کون تم میں قریب ذہنی شتمین

هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ قَالَ ابُو سَفْيَانَ فَقُلْتُ

اس سے جو دعوی کرتا ہی کہ شیکہ نبی ہی کہا ابو سفیان نے کہا میں نہ

اَنَا فَاجْلَسُوْنِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَاجْلَسُوا اصْحَابِي خَلْفِي

میں ہوں پھر بیٹھا لا مجھ کو رو برو اپنے اور بٹھلا یا ساتھیوں کو مار

تَمَّ دَعَا بَنِي جَمَانِهْ فَقَالَ قُلْ لَهُمْ اِنِّي سَأَلْتُ هَذَا عَنْ

پچھو پھر بلا یا ترجمہ کرنے والی کو اپنی زبان پھر کہا کہ ان سب کو کہ شیکہ میں

هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ فَاِنْ كَذَبَ نَبِيٌّ فَلَا بُدَّ

پوچھوں گا اس ابو سفیان سے حال اس کا جو دعوی کرتا ہی کہ شیکہ نبی ہی پھر اس کو

قَالَ ابُو سَفْيَانَ رَأَيْتُ لَكَ لَوْلَا مَخَافَةُ اَنْ يُؤْتَرَ عَلَى

تم جھٹلا دیو اس کو کہا ابو سفیان نے تم ہی اللہ کی اگر نہ تو تادرا سبات کا کہ نقل کیا جا

الْكُذْبِ لَكَذِبْتَهُ تَمَّ قَالَ لِيَرْجَمُوْهُ سَلَهُ كَيْفَ

مجھ سے جو تہمت کہتا میں ہرقل سے چھو پھر کہا ترجمان کو اپنے پوچھ اس کو کیسی

حَسَبُهُ فَبِكُمْ قَالَتْ هُوَ فِينَا ذُو حَسَبٍ

ذات کی تم میں کہا ابو سفیان نے کہا میں ذہ ہم میں ذات والا ہی

ذَاتُ كُنْ تَمَّ مِّنْ كَمَا ابُو سَفْيَانَ كَمَا مِّنْ ذَاتٍ وَاللَّهِ

قَالَ فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مِنْ مَلِكٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ
 كُنْتُمْ تَتَّبِعُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ قَالَ
 قُلْتُ لَا قَالَ وَمَنْ يَتَّبِعُهُ أَشْرَافُ النَّاسِ أَمْ ضَعَفَاءُ
 قُلْتُ بَلْ ضَعَفَاءُ هُمْ قَالَ أَزِيدُ وَنَ أَمْ يَنْقُصُونَ
 قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ أَزِيدُونَ قَالَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ
 عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخَطَةٌ لَهُ قَالَ قُلْتُ لَا
 قَالَ فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ
 أَيَاةٌ قَالَ قُلْتُ يَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ سِجَالًا
 يَصِيبُ مِنَّا وَنُصِيبُ مِنْهُ قَالَ فَهَلْ يُغْدِرُ قُلْتُ لَا

کہا ہر قتل پھر کیا ہوای باپ دادوں میں اس کے کوئی بادشاہ کہا میں نہیں کیا
 تم تمہارے دین سے اس کو جو تھو کی سے اس دعویٰ کرنے نبوت کے کہا کہا
 میں نے نہیں کہا اور جو لوگ تابع اس کے لوگوں میں شرافت لوگ ہیں یا کم ذات ہیں
 کہا کہا میں بلکہ ضعیف ان کے کہا کیا براہ کرتے ہیں یا کم ہوتے ہیں
 کہا کہا میں نہیں بلکہ زیادہ ہوتے ہیں پوچھا کیا پھر جاتی کوئی ان کے
 دین سے اپنے بعد اس کے کہ چرے اس میں سبب برا جاننے کے اس کو کہا میں نہیں
 پوچھا پھر بھلا تلوار سے ہوا سے کہا میں نے پوچھا پھر کس طرح ہوتی ہے اس کی
 کہا میں ہوتی ہے لڑائی درمیان پیر اور درمیان کے مانند دل کھینچنے کے کبھی اس کا وار
 اور کبھی پیر اور کہا پھر عہد توڑتا ہی کہا میں نے نہیں

وَعَنْ مَنِ فِي هَذِهِ الْمَدَّةِ لَأَنْذَرِي مَا هُوَ صَاحِبُ

اور ہم اسے جدا ہیں اس مدت میں نہیں جانتے کہ کیا کرنیوالا ہی

فِيهَا قَالَ وَاللَّهِ مَا أَمَكْنِي مِنْ كَلِمَةٍ أَدْخُلُ فِيهَا

اسمیں کہا ابوسفیان نے کہ قسم ہی اللہ کی نہیں قابو ملی مجھ کو کسی کلام کی

شَيْءًا غَيْرَ هَذِهِ قَالَ فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ

اسکو اسمیں کچھ سوا اس کے پوچھا پھر بھلا دعویٰ کیا اس نے یہ اس کے

قُلْتُ لَمْ يَقُلْ التَّرْجَمَانُ قُلْ لَهُ إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ حَسَبِهِ

کہا میں نے نہیں پھر کہا ترجمہ کرنیوالی کو اپنی بات کہ اسکو کہ میں پوچھا تجھے ذات کی

فِيكُمْ فَرَعَمْتُ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو حَسَبٍ وَكَذَلِكَ

تو تو نے جواب دیا کہ بیشک وہ ہم میں ذات والا ہی اور اس طرح

الرُّسُلُ تَبْعَتْ فِي أَحْصَابِ قَوْمِهَا وَسَأَلْتُكَ

رسول لوگ سید کیسے جاتے ہیں اشراف قوم میں اپنے اور پوچھا میں نے تجھے

هَلْ كَانَ فِي آبَائِهِ مَلِكٌ فَرَعَمْتُ أَنَّ لَا فَقُلْتُ

کیا باپ دادوں میں اس کے کوئی بادشاہ ہوا ہی تو جواب دیا تو کہ نہیں پھر کہا

لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ رَجُلٌ لَطَلَبَ

اپنے دلیں اگر ہوتا باپ دادا اس کا بادشاہ کہتا میں اپنے دلیں کہ یہ شخص جانتا ہی

أَبَائِهِ وَسَأَلْتُكَ عَنْ أَتْبَاعِهِ أَصْعَفَاءُ هُمُ

اپنے باپ دادوں کا اور پوچھا میں نے تجھے اس کے تابعداروں کا حال کیا صغیف

اَمْ اَشْرَافُهُمْ فَقُلْتُ بَلْ ضَعْفَاءُ هُمْ وَهُمْ اَتْبَاعُ
 یا اشراف قوم کے تو کہا تو نے بلکہ ضعیف قوم کے ہیں اور ایسے ہی
 الرِّسْلُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّبِعُونَهُ بِالْكَذِبِ
 ہوتے ہیں تا بعد ار لوگ رسولوں کے اور پوچھا میں نے تم کو تم سے کہتے تھے
 قَبْلَ اَنْ يَقُولَ مَا قَالَتْ فَرَعِمْتُ اَنْ لَا فَعَرَفْتُ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ
 جھوٹ کی پہلے اس دعویٰ کرنے کے تو جواب دیا تو نے کہ نہیں تو سمجھا میں نے کہ ایسا
 لَيْدَعُ الْكَذِبِ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ يَذْهَبُ فَيَكْذِبُ
 کہ چھوڑ دیکھا جھوٹ باندھنا لوگوں پر پھر جاگا جھوٹ باندھنے کو
 عَلَى اللَّهِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ
 الہ پر اور پوچھا میں نے تم سے کیا پھر جاتا ہی کوئی اُن سے دین سے اپنے
 بَعْدَ اَنْ يَذْهَبَ فِيهِ سَخَطٌ لَهُ فَرَعِمْتُ اَنْ لَا
 بعد اُس کے کہ داخل ہوا دین میں پسرت جانتے دین کو اُس کے تو جواب دیا تو
 وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ إِذَا خَالَطَ بِشَاشَتَهُ الْقُلُوبُ
 کہ نہیں اور ایسا ہی ہی ایمان جب ملتی ہی بشاشت اسکی دلوں کو
 وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ اَمْ يَنْقُصُونَ فَرَعِمْتُ
 اور پوچھا میں نے تم سے کیا زیادہ ہوتا ہے یا کم تو جواب دیا تو نے
 اَنْهُمْ يَزِيدُونَ وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حَتَّى يَتِمَّ
 کہ وہ زیادہ ہوتا ہے اور ایسا ہی ہی ایمان جب تک پورا نہ پھیلے

وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ قَرَعْتُمْ أَفْكَمَ قَاتَلْتُمُوهُ

آورد پوچھا میں نے تجھے کیا ملوگ لڑتے ہو اسے تو جواب دے معلوم ہو کہ تلوگ لڑتے

فَيَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَبْجًا لَا يَنْالُ

اسے پھر ہوتی ہی لڑائی درمیان تمہاریے اور درمیان ان کے مانند ذل

مِنْكُمْ وَتَسْأَلُونَهُ مِنْهُ وَكَذَلِكَ الرَّسُولُ نَبِيًّا

کہنے کے لیتا ہی وہ تم سے اور لیتے ہو تم اسے اور ایسا ہی حال رسولوں کا

تَمَّ يَكُونُ لَهُ الْعَاقِبَةُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ لَعْنُ يَرْبِي

کہ جانچے جاتے ہیں پھر ہو گا اس کا آخر کو غلبہ آورد پوچھا میں نے تجھے کیا عہد

قَرَعْتُمْ أَنَّهُ لَا يَغْدِرُ وَكَذَلِكَ الرَّسُولُ لَا تَقْدِرُ

تو جواب دیا رسول وہ عہد نہیں توڑتا ہی اور ایسا ہی حال رسولوں کا

وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلُ أَحَدٌ قَبْلَهُ قَرَعْتُمْ

عہد نہیں توڑتے آورد پوچھا میں نے تجھے کیا ایسی بات کہ کسی سے اس کے جواب دیا

أَنْ لَا تَقُولَ لَوْ كَانَ قَالَ هَذَا الْقَوْلُ أَحَدٌ

کہ نہیں تو کہتا میں اپنے میں اگر کہا ہوتا ایسی بات کسی سے

قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ أَنتُمْ يَقُولُ قِيلَ قَبْلَهُ قَالَ تَمَّ

اس کے اس کے تو کہتا میں اپنے میں کہ بیشخص تقلید کرتا ہی ایسا ہی کہتا ہے

قَالَ مِمَّا يَأْمُرُكُمْ قُلْنَا يَا مَرْءَ نَا بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ

کہا ابو سفیان پھر کیا حکم کرتا ہی تم کو کیا حکم کرتا ہی نماز اور زکوٰۃ کا

كَمَا ابُو سَفْيَانَ

کے ابو سفیان

وَالصَّلَاةِ وَالْعَفَافِ قَالَ إِنْ يَكُ مَا تَقُولُ حَقًّا فَانْهَ

قرابت والوں سے نیکی کا اور پرہیزگاری کا کہا اگر ہو جو کہایں

بَنِي وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ وَلَمْ أَكْظُمُهُ

شک بنی ہی اور تحقیق میں تھا خوب جانتا کہ بیشک کلنے والا ہی نہ

مِنْكُمْ وَلَوْ لِي أَعْلَمُ أَنِّي أَخْلَصُ إِلَيْهِ لَأَحْبَبْتُ

آپ میں گلاں شاں جھگڑوں تم میں کیلکھا اور اگر میں جانتا کہ میں پہنچ سکتا

لِقَاءَهُ وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَفَسَلْتُ عَنْ

شوق رکھتا ہوں ملاقات کا اُسکے اگر ہوتا میں اُسکے پاس تو رہتا

قَدَمَيْهِ وَلَيُبَلِّغَنَّ مَلَكُهُ مَا تَحْتَ قَدَمَيْ

اُسکے پاؤں اور البتہ پہنچے گی حکومت اُسکی ہر جو شے میرے قدم پر

ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر منگوا یا خط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

فَقَرَأَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ كَذَا فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابِ

پھر پڑھا اُسکو روایت کیا اُسکو بخاری اور مسلم نے ابی اسحاق

عَلَامَاتِ النَّبُوَّةِ هَذَا تَمَّتْ لِي فِي أَهْوَالِ الْمَقْدَلِ

باب علامات النبوة میں : تمام ہوا یہاں کہ جہان میں ہی احوال

آرہ ۲ محرم الحرام ۱۲۶۱ ہجری قمری شہری صلی اللہ علیہ وسلم کے مسمیٰ کنج میں چھاپا گیا

۴۰
اس حدیث کو اس واسطے لکھا
کہ احوال سے ایسا کہ احوال
خلفا کا لوگ معلوم کریں
انہی کے احوال سے نیک کا
احوال معلوم ہوتا ہے
اور منہ کے احوال سے
کا حال فقط

برناظرین چہل حدیث واضح باد کہ سہ جابضے بعض مضامین
در فائدہ حین نوشتن فرو گذاشت شدہ بود آن مضامین
را در حواشی بیرون از جدول تحریر شد اما بطحاظ اینکه صحاح
بوقت طیار کردن جلد از بی احتیاطی ترا شدہ مومنین از
فوائد آن مضامین محروم خواهند ماند بنا بر آن مضامین مرقومین
را ثانیاً درین صفحہ نوشتہ میشود کدامی وقت اگر اتفاق طبع
این رسالہ افتد این مضامین را در موقع آنجا کثرت شان دادہ
نوشتہ میشود نشانیدہ طبع فرمودہ شود فقط و آن این

بحديث ابی اسحاق بر دایت حضرت علی رضی فائدہ یسمی باسمکم
بصفحه ۱۱ و در سطر ۱۲ (حضرت کا نام اصل احمدی رب العالمین
انجیل میں اسمی نام کو مذکور فرمایا ہے مگر عرف محمدی فقط) میا
در فائدہ ہمین حدیث در آخر ان بعد کلام شاہ رفیع الدین صاحب ملحق خواهد
بصفحه ۱۳ بعد نام شدہ (در شاہ عبدالعزیز
صاحب انشاء علیہ السلام کہ بارہ سو ہی کا حضرت مہدی کا انتظار
چاہیے اور شروع میں صدی کے حضرت کی پیدائش ہی فقط) ہمین قدر عباد

و بحديث عبداللہ ابن
مسعود در آخر فائدہ
ملك العرب لمحق
گروہ اینقدر عبارت
بصفحه ۱۵ بعد نام شدہ
بلفظ فقط (یا اس حدیث
کہ دو نور دایت شان
بین خلیفہ آخر کے ہی
آدر اس حدیث کو ابو داؤد
نے کئی راویوں سے روایت
کیا ہے لیکن بلا الاثر
قطا کا لفظ ایک ہی
راوی نے ذکر کیا ہے
اور اسم ابیہ اسم ابی
کا لفظ حضرت علی کی
روایت میں جہا حضرت
مہدی کے حال میں سابق
گذری نہیں ہی فقط)

یا فتاح

بسم الله الرحمن الرحيم

حالت روزگاری بنیم
بلکه از کردگاری بنیم
فتنه و کارزار می بینم
گریهی در هزار می بینم
غصه در دیار می بینم
از بین دیار می بینم
عالم و خوندگاری می بینم
مبدع افتخاری می بینم
گشته غمخوار و خواری می بینم
هر یکی را در بار می بینم
خصمی و گیر داری می بینم

قدرت کردگاری بنیم
از بخوم این سخن نمیگویم
در خراسان و مصر و شام و عراق
همه را حال میشود دیگر
قصه بس غریب میشنوم
عارف و قتل لشکر بسیار
بس فردمایگان بیجان
مذنب دین ضعیف می یابم
درستان عزیز هر قومی
منصب و عزل و تنگی اعمال
که تا جیک پشم دیگر

مکر و تدویر و حیل در هر جا
 بقعه خیر سخت گشت خراب
 اندکی امن گر بود امروز
 گرچه می بینم این همه غم نیست
 بعد از سال و چند سال دیگر
 بادشاه مشام دانائی
 حکم اشغال صورتی دیگرست
 غین ری سال چون گذشت از سال
 گر در آینه ضمیر جبهان
 ظلمت ظلم ظالمان دیار
 جنگ و آشوب و فتنه و بیداد
 بنده را خواجه و شهنشاهیام
 هر که او بار بار بود امسال
 سکه نوزند بر رخ زر
 هر یک از حاکمان هفت اقلیم
 ماه رار و سیاه می نگرم
 تاجران دور دست بی همراه
 حال بند و خراب می یابم

از صفار و کبار می بینم
 جامی جمع شرار می بینم
 در حد کو بهسار می بینم
 شادی غمگسار می بینم
 عالمی چون نگار می بینم
 سروری با وقار می بینم
 نه چو بیدار و ار می بینم
 بوالعجب کار و بار می بینم
 گرد و زنگ و غبار می بینم
 بی حد و بی شمار می بینم
 در میان و کنار می بینم
 خواجه را بنده و ار می بینم
 خاطرش زیر بار می بینم
 در همش کم عیار می بینم
 دیگر یار و چار می بینم
 محراب اول نگار می بینم
 مانده در رگزار می بینم
 جور ترک تبار می بینم

بی بھار و شمار می بینم	بعضی اشجار بوستان چنان
حالی اختیار می بینم	هدلی و قناعت و کنجی
✓ خرمی و صل یار می بینم	عم محو زانکه من درین تشویش
شمس خوش بهار می بینم	چون زمستان بی چمن بگذشت
✓ پسرش یارگار می بینم	دورا و چون شود تمام بکام
بهر تاج رار می بینم	بندگان جناب حضرت او
شاه عالی تبار می بینم	با و شاه تمام هفت اقلیم
✓ علم و حلمش شعار می بینم	صورت و سیرتش چون غیر
باز باز و الفقار می بینم	یدر بیضا که با او تابنده
گل دین را بیار می بینم	کشتن شرع را می بویم
دوران شهبوار می بینم	تا چهل سال ای برادرین
مجلد و شرمسار می بینم	عاصیان از امام موصوم
همدم و یار غار می بینم	نمازی دوستدار دشمن کشن
محکم و استوار می بینم	زینت مشرع و رونق اسلام
همه بر روی کار می بینم	گنج گسری و نقد اسکندر
بس جهان را مدار می بینم	بعد از آن خود امام خواهند بود
✓ نام آن نام داری می بینم	احم و دال می خوانم
خلق زو و بختیار می بینم	بین در نیا از و شود معهور

مهدی دقت و عیسی دورا	هر دورا شهسوار می بینم
این چنان داجو مصر می نگرم	عدل او را حصار می بینم
هفت باشد وزیر سلطنت	همه را کاشکار می بینم
بر کف دست ساقی وحدت	باده خوشگوار می بینم
تیغ آهن دنان رنگ زره	کنندوبی اعتبار می بینم
گرگ بایشش دشتیر با آهو	در چهره اقرار می بینم
نرگ میارست می نگرم	خشم او در خمار می بینم



نعت اندشت بر نیخی

از همه بر کنار می بینم

نعت اندولی که مرد صاحب باطن و از اولیا و کامل در میزند
مشهور اند و وطن او شان در اطراف دهلی است زمانه شان
پانصد و شصت هجری از دیوان او شان معلوم میشود و در آن
این ابیات در هندوستان مشهور و معروف است چون
بدان ابیات که حال سیدی مذکور است بنا بر آن آن ابیات
برایور طبع اراسته شد المرقوم ۲۵ محرم ۱۲۶۹

صحه ۳۳۳ در ۳۳۳ نام نیخی

26



Digitized by Khilafat Library Rabwah